روزنامچوں کو ویسے عہدہ دار پولیس کی تکذیب کے لئے کام میں لائے تو احکام ایکٹ شہادت مجریہ ہند مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۱۶۱ یا دفعہ ۱۴۵ - جیسی صورت ہو ان سے متعلق ہوں گے -

**دفعہ ۱۷۳** - عہدہ دار پولیس کی رپورٹ - (۱) ہر تفتیش جو اس باب کے مطابق کیجائے بلا توقف بیجا ختم کیجائیگی - اور جس وقت تفتیش ختم ہو جائے عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو لازم ہے کہ قطعہ رپورٹ مطابق نمونہ مقررہ لوکل گورنمنٹ باندراج اسمائے فریقین و نوعیت اطلاع اور نام اُن اشخاص کے جو بظاہر مقدمہ کے حالات سے واقف معلوم ہوں ساتھ تذکرہ اس امر کے کہ آیا شخص ملزم حراست میں بھیجا گیا یا اسنے اپنے مچلکہ پر مخلصی پائی ہے تو آیا بضمانت یا بلا ضمانت پائی ہے - اس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کریگا جو پولیس کی رپورٹ پر جرم کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو -

(۲) اگر پولیس کا کوئی عہدہ دار بالادست حسب دفعہ ۱۵۸ مقرر کیا گیا ہو تو رپورٹ مذکور ایسی صورتوں میں جن میں لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم عام یا خاص کے ہدایت کرے اُس عہدہ دار کے توسط سے بھیجی جائیگی - اور عہدہ دار مذکور صاحب مجسٹریٹ کے حکم کو مشروط گردان کر مجاز ہوگا کہ عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو تفتیش مزید کی ہدایت کرے -

(۳) جب کبھی اس رپورٹ سے جو از روے دفعہ ہذا روانہ کی گئی ہو کہ ملزم کی مخلصی مچلکہ پر ہوئی ہے - تو مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ نسبت مسترد ہونے یا نہ ہونے ویسے مچلکہ کے یعنی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے حکم دے - +

**دفعہ ۱۷۴**[۵] - پولیس خودکشی وغیرہ کی تحقیقات اور رپورٹ کرے گا - (۱) جب کسی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو یا کسی اور عہدہ دار پولیس کو جو اس بارے میں از طرف لوکل گورنمنٹ بالخصوص اختیار یافتہ ہو - اسبات کی کوئی اطلاع پہونچے کہ کوئی شخص -

(الف) مرتکب خودکشی کا ہوا ہے - یا

(ب) کسی دوسرے کے ہاتھ سے یا کسی جانور سے مارا گیا ہے یا کسی کل کے صدمہ یا اور حادثہ سے ہلاک ہو گیا ہے - یا

(ج) ایسے حالات میں مر گیا ہے کہ اُن کے شبہ معقول پیدا ہوتا ہے کہ کسی اور شخص سے کوئی جرم ہوا ہے

---

[۵] اس طریقہ کے لئے جسپر دفعات ۱۷۴ لغایت ۱۷۶ - اس رقبہ سے تعلق کے ساتھ پڑھی جائینگی جو ہائیکورٹ مدراس کے معمولی علاقہ اختیار سماعت دیوانی صیغہ ابتدائی کی حدود مقامی کے اندر داخل ہے ملاحظہ طلب مدراس کے صاحب گارونر کے ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۸۹ء کی دفعہ ۴ (۲) +

تو اسکو لازم ہے کہ فوراً امر مذکور کی اطلاع اُس مجسٹریٹ کو کرے جو قریب تر ہو اور وجہ مرگ کی تحقیقات کرنیکا مجاز ہو - اور بجز اسصورت کے کہ از روے قاعدہ مقررہ لوکل گورنمنٹ یا از روے کسی حکم عام یا خاص مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کے کسی اور نہج پر ہدایت ہو - اُس مقام پر جاوے جہان لاش ویسے شخص فوت شدہ کی موجود ہو - اور وہان قرب وجوار کے دو یا چند باشندگان عزتدار کے روبرو مقدمہ کی تفتیش کرے - اور رپورٹ بابت وجہ ظاہری مرگ کے مرتب کرے اور صراحت ایسے زخمون کی اور ہڈیون کے ٹوٹنے کی اور چوٹ اور دوسرے نشانات ضرر کی جو بدن پر پاے جاوین رپورٹ مین درج کرے - اور یہ لکھے کہ کسطرح سے اور کس ہتھیار یا آلہ کے ذریعہ سے (اگر کچھ ہو) ویسے نشانات بظاہر پیدا کئے گئے تھے -

(۲) رپورٹ پر دستخط ویسے عہدہ دار پولیس اور دیگر اشخاص کے یا اُن مین سے اسقدر اشخاص کے جو رپورٹ مذکور سے اتفاق کرین ثبت ہونگے اور وہ رپورٹ فوراً مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کے پاس بھیجدیجائیگی -

(۳) اگر سبب موت نسبت کچھ شبہ ہو یا کسی اور وجہ سے عہدہ دار پولیس ایسا کرنا قرین مصلحت سمجھے تو اُسے لازم ہوگا کہ برعایت ایسے قواعد کے جنہین لوکل گورنمنٹ اسباب مین مقرر کرے لاش کو قریب تر سول سرجن یا دیگر لایق شخص صیغہ طبابت کے پاس جسکو لوکل گورنمنٹ نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو امتحان کیلئے بھیجدے بشرطیکہ حالت موسم اور بعد مسافت کے لحاظ سے بلا احتمال سڑجانے لاش کے اثناے راہ مین اور اسوجہ سے بیفایدہ ہوجانے ویسے امتحان کے لاش کا پہنچنا ممکن ہو -

(۴) پریزیڈنسی مدراس و بمبئی مین جایز ہے کہ اسدفعہ کے مطابق تفتیش معرفت گاؤن کے کھیا کے عمل مین آوے - اور اس کھیا کو لازم ہوگا کہ تفتیش مذکور کے نتیجہ کی رپورٹ اُس مجسٹریٹ کے پاس بھیجے جو قریب تر ہو اور وجہ مرگ کی تحقیقات کرنیکا اختیار رکھتا ہو -

(۵) صاحبان مجسٹریٹ مفصلہ ذیل وجہ مرگ کی تحقیقات کرنیکا اختیار رکھتے ہین - یعنی کوئی مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن اور کوئی مجسٹریٹ جسکو امر مذکور کا اختیار خاص لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع کی طرف سے عطا ہوا ہو -

لوگونکو طلب کرنے کا اختیار

**دفعہ ۱۷۵** - (۱) اُس عہدہ دار پولیس کو جو تحت دفعہ ۱۷۴ کارروائی کرے اختیار ہے کہ بذریعہ حکم تحریری کے دو یا زیادہ اشخاص کو حسب بیان مرقومہ بالا بغرض تفتیش مذکور اور کسی اور شخص کو جو واقعات مقدمہ سے واقفکار معلوم ہوتا ہو طلب کرے ہر شخص جو اس

نہج پر طلب کیا جائے اسکو لازم ہوگا کہ حاضر ہو کر بجز ایسے سوالات کے جنکے جوابدینے سے اوسپر کسی جرم فوجداری کے الزام یا کسی تاوان یا سزائے ضبطی کے عاید ہونیکا احتمال ہو باقی سوالات کا جواب براستی دے۔

(۲) اگر واقعات سے وہ جرم قابل دست اندازی کے نہ پایا جائے جسپر دفعہ ۱۷۰ کا اطلاق ہوسکے تو عہدہ دار پولیس ویسے اشخاص کو مجسٹریٹ کی عدالت مین حاضر ہونیکا حکم نہ دیگا۔

**سبب مرگ کی تحقیقات بذریعہ مجسٹریٹ کے۔**

**دفعہ ۱۷۶** - (۱) جب کوئی شخص جو پولیس کی حراست مین ہو فوت ہوجائے تو اس مجسٹریٹ کو جو قریب تر ہو اور وجہ مرگ کی تحقیقات کرنے کا اختیار رکھتا ہو لازم ہوگا۔ اور ہر دوسری صورت متذکرہ دفعہ تحتی (۱) ضمن (الف) اور (ب) اور (ج) متعلق دفعہ ۱۷۴ مین ہر مجسٹریٹ کو جسے اس نہج کے اختیارات حاصل ہون جایز ہوگا - کہ تحقیقات واسطے دریافت کرنے سبب مرگ کے بعوض یا با ضابطہ تفتیش عمل آور وہ عہدہ دار پولیس کے عمل مین لائے۔ اور اگر وہ تحقیقات مین مصروف ہو تو اس کی کارروائی مین اسکو وہ کل اختیارات حاصل ہون گے جو بروقت کرنے تحقیقات مین مصروف ہو اسکو چاہیے کہ اسکے متعلق شہادت کو جو اُسنے مطابق کسی طریقہ مقررہ آئندہ کے لی ہو حسب حالات مقدمہ قلمبند کرے۔

**زمین کھود کر لاش نکالنے کا اختیار**

(۲) جب ایسے مجسٹریٹ کے نزدیک مقتضائے مصلحت ہو کہ لاش کسی شخص فوت شدہ کی جو دفن ہوچکی ہو نکالکر اسغرض سے امتحان کیجائے کہ سبب موت دریافت ہوجائے تو مجسٹریٹ موصوف مجاز ہے کہ لاش کو زمین سے کھود واکر اسکا معائنہ کرائے ۵۱ +

---

۵۱ اسیطرحکا ایک اختیار کلکتہ اور بمبئی کے صاحبان کارونر کو تفویض کیا گیا ہے۔ ملاحظہ طلب صاحبان کارونر ایکٹ (نمبر ۴) معدودہ سنہ ۱۸۷۱ع +

# حصہ (۶)

## کارروائی ہائے متعلقہ استغاثات

# باب (۱۵)

## اختیارات عدالتہائے فوجداری دربارہ تحقیقات اور تجویزات کے

### الف۔ مقام تحقیقات یا تجویز کا

تحقیقات اور تجویز کا معمولی مقام

**دفعہ ۱۷۷**۔ معمولاً تحقیقات اور تجویز ہر جرم کی اُس عدالت کی معرفت ہوگی جسکے اختیار حکومت کی حدود مقامی کے اندر جرم مذکور سرزد ہوا ہو۔

مختلف قسمت ہائے سشن مین تجویز مقدمات کیلئے حکم کرنے کا اختیار

**دفعہ ۱۷۸**۔ باوصف عبارت مندرجہ دفعہ ۱۷۷ کے لوکل گورنمنٹ اسبات کی ہدایت کرنیکی مجاز ہے کہ کوئی مقدمہ یا کسی قسم کے مقدمات جو کسی ضلع مین بغرض تجویز دورہ سپرد کئے جائین کسی قسمت سشن مین تجویز کئے جاوین۔

مگر شرط یہ ہے کہ ویسی ہدایت کسی ایسے حکم کی نقیض نہ ہو جو اُس سے پہلے مطابق ہند کی عدالتہائے ہائی کورٹ کے ایکٹ سنہ ۱۸۶۱ء کی دفعہ ۱۵ کے یا موجب مجموعہ ہذا کی دفعہ ۵۲۶ کے عدالت ہائیکورٹ نے صادر کیا ہو۔

ملزم کے مقدمہ کی تجویز اس ضلع مین ہوسکتی ہے جہان فعل یا نتیجہ وقوع مین آیا ہو۔

**دفعہ ۱۷۹**۔ جب کسی شخص پر الزام ارتکاب جرم کا بوجہ کسی فعل کے جو اُس سے واقع ہوا ہو یا کسی نتیجہ کے جو اُس فعل سے ظہور مین آیا ہو لگایا جائے تو جایز ہے کہ ویسے جرم کی تحقیقات یا تجویز ایسی عدالت کی معرفت ہو جس کے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر کوئی ویسا فعل ہوا ہو یا کوئی ویسا نتیجہ نکلا ہو۔

### تمثیلات

(الف) زید عدالت کانپور کی حکومت کی حدود مقامی کے اندر زخمی ہو کر عدالت الہ آباد کی

حکومت کی حدود مقامی کے اندر پہونچکر مرگیا - تو جایز ہے کہ تحقیقات یا تجویز جرم زید کے قتل مستلزم سزا کی ضلع کانپور یا الہ آباد مین ہو -

(ب) زید عدالت کانپور کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر زخمی ہوکر دس روز تک عدالت الہ آباد کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر اور پھر دس روز تک عدالت مرزاپور کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر دونون جگہہ یعنی الہ آباد یا مرزاپور مین سے کسیجگہ کی عدالت کی حدود مقامی کے اندر اپنا کاروبار معمولی کرنیسے معذور رہا - تو تحقیقات یا تجویز جرم زید کو ضرر شدید پہونچانیکی عدالت کانپور یا عدالت الہ آباد یا عدالت مرزاپور مین ہوسکتی ہے -

(ج) زید کو عدالت کانپور کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر ضرر رسانی کی تخویف دیگئی - اور اُس تخویف کیوجہ سے اسکو عدالت الہ آباد کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر ترغیب ہوئی کہ وہ شخص تخویف دہندہ کو مال حوالہ کرے تو جایز ہے کہ تحقیقات یا تجویز جرم زید پر استحصال بالجبر کرنیکی عدالت کانپور یا عدالت الہ آباد مین ہو -

(د) زید بڑودہ کی ہندوستانی ریاست مین زخمی ہوا اور پونا مین پہونچکر اپنے زخم کیوجہ سے مرگیا - تو جایز ہے کہ جرم باعث وفات زید کی تحقیقات اور تجویز پونا مین ہو -

مقام تجویز جب فعل اسوجہ سے جرم ہے کہ وہ اور جرم سے تعلق رکھتا ہے -

**دفعہ ۱۸۰** - جب کوئی فعل اسوجہ سے جرم ہے کہ وہ کسی اور فعل سے کہ وہ بھی جرم ہے تعلق رکھتا ہے یا کہ فعل مذکور جرم ہوگا بشرطیکہ فاعل قابل ارتکاب جرم ہو - تو جرم اول الذکر کے الزام کی تحقیقات یا تجویز اس عدالت کی معرفت ہوسکتی ہے جسکے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر دونون افعال مذکورہ مین سے کوئی فعل سرزد ہو -

## تمثیلات

(الف) اعانت کے الزام کی تحقیقات یا تجویز اُس عدالت کی معرفت ہوسکتی ہے جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر اعانت کا ارتکاب ہوا ہو یا اس عدالت مین جسکے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر اس جرم کا ارتکاب ہوا ہو جسکی اعانت کیگئی ہو -

(ب) مال مسروقہ کے لینے یا لے رکھنے کے الزام کی تحقیقات یا تجویز اس عدالت کی معرفت ہوسکتی ہے جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر مال کا سرقہ ہو - یا کسی عدالت مین جسکے علاقہ کی حدود مقامی

کے اندر اُس مال مین سے کوئی شئے بددیانتی سے لیگئی یا لے رکھی گئی ہو۔

(ج) ایسے شخص کو بیجا طور پر چھپا رکھنے کے الزام کی نسبت جسکی بابت معلوم ہو کہ اسکو کوئی لے بھاگا ہے اس عدالتکی معرفت تحقیقات یا تجویز ہو سکتی ہے جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر وہ بیجا طور پر چھپا رکھا گیا ہو۔یا اس عدالتمین جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر لے بھاگنے کا جرم سرزد ہوا ہو۔

ٹھگ ہونا یا ڈکیتوں کے گروہ کا شریک ہونا یا حراست سے مفرور ہونا وغیرہ۔

**دفعہ ۱۸۱** - (۱) جایز ہے کہ تحقیقات یا تجویز اُن جرمون کی یعنی ٹھگ ہو کر قتل عمد کرنا یا ڈکیتی کرنا یا ڈکیتی کا نا ساتھہ قتل عمد کے یا ڈکیتون کے گروہ کا شریک ہونا یا حراست سے مفرور رہونا۔اُس عدالتکی معرفت ہو جسکے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر شخص ملزم موجود ہو۔

تصرف بیجا مجرمانہ اور خیانت مجرمانہ

(۲) جایز ہے کہ تحقیقات یا تجویز جرم تصرف بیجا کے مجرمانہ یا جرم خیانت مجرمانہ کی اُس عدالت کی معرفت ہو جسکے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر کوئی جزو اس مال کا جسکی نسبت جرم کا ارتکاب ہوا ہے شخص ملزم کو حاصل ہوا یا جس کو اُسنے لے رکھا ہو یا جسکے علاقہ مین جرم سرزد ہوا ہو۔

چوری کرنا

(۳) جایز ہے کہ تحقیقات یا تجویز جرم کسی شے کے چوری کرنیکی اُس عدالتکی معرفت ہو جسکے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر ویسی شئے چوری کیگئی تھی۔یا چور یا کسی اور ایسے شخص کے قبضہ مین تھی جسنے اسکو مسروقہ جان کر یا جاننے کی وجہ رکھکر اسکو حاصل کیا یا لے رکھا ہو۔

انسان کو لے بھاگنا اور انسان کو بھگا لیجانا۔

(۴) انسان کو لے بھاگنے یا انسان کو بھگا لیجانیکے جرم کی تحقیقات یا تجویز وہ عدالت کر سکتی ہے جسکے علاقہ اختیار کی حدود مقامی کے اندر وہ شخص جو لے بھاگا گیا یا بھگا لیجایا گیا ہو۔لے بھاگا گیا یا بھگا لیجایا گیا تھا یا لیجایا گیا تھا یا چھپا رکھا گیا یا روک رکھا گیا تھا۔

تحقیقات یا تجویز کا مقام جبکہ موقعہ جرم غیر متحقق ہو یا صرف ایک ضلع مین نہو۔یا جب جرم علی الاتصال ہوتا جائے یا چند افعال پر مشتمل ہو

**دفعہ ۱۸۲** - جب یہ امر غیر متحقق ہو کہ منجملہ چند رقبہ ہائے مقامی کے کس رقبہ مین جرم سرزد ہوا ہے۔یا
جب کسی جرم کے ایک جزو کا ارتکاب کسی ایک رقبہ مقامی کے اندر اور دوسرے جزو کا ارتکاب دوسرے رقبہ مین ہوا ہو۔یا
جب جرم علی الاتصال ہوتا جائے اور ایک سے زیادہ رقبہ ہائے مقامی کے اندر ارتکاب پاتا رہے یا
جبکہ جرم چند افعال پر مشتمل ہو جو مختلف رقبہ مقامی مین واقعہ ہوتے ہوں۔
تو جایز ہے کہ تحقیقات یا تجویز کسی عدالت کی معرفت ہو جو کسی ویسے رقبہ مقامی پر اختیار سماعت

رکھتی ہو +

جرم جب سفر میں سرزد ہو

**دفعہ ۱۸۳** - جایز ہے کہ تحقیقات یا تجویز کسی جرم کی جو اسحالت مین سرزد ہو جبکہ مجرم کوئی سفر خشکی یا تری طے کرتا ہو اس عدالت کی معرفت عمل مین آئے جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر یا اسمین ہو کر مجرم یا وہ شخص جسکی نسبت یا وہ مال جسکی بابت جرم مذکور وقوع مین آیا تھا - اس سفر خشکی یا تری کے طے کرنے مین گذرا ہو -

جرایم برخلاف حکم ایکٹ ہائے متعلقہ ریلوے اور ٹیلیگراف اور ڈاکخانہ اور اسلحہ کے -

**دفعہ ۱۸۴** - جایز ہے کہ تحقیقات یا تجویز ایسے جملہ جرایم کی جو خلاف احکام کسی قانون مجریہ وقت متعلقہ ریلوے[ف۱] یا ٹیلیگراف[ف۲] یا ڈاکخانہ[ف۳] یا اسلحہ اور آلات حرب[ف۴] کے وقوع مین آئے ہون - کسی بلدہ پریزیڈنسی مین ہو عالی اس سے کہ جرم مذکورہ ویسے بلدہ کے اندر یا اسکے باہر سرزد ہونا قرار دیا جائے -

مگر شرط یہ ہے کہ مجرم اور جملہ گواہان جو اسکے خلاف پیروی استغاثہ کرنے کیلئے ضروری ہون ویسے بلدہ کے اندر دستیاب ہوسکین -

شبہ ہونیکی صورت مین ہائیکورٹ ٹھہراویگی کہ کس ضلع مین تحقیقات یا تجویز ہونی چاہیئے -

**دفعہ ۱۸۵** - (۱) جب کبھی اس بات کا شبہ پیدا ہو کہ کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز بموجب احکام ملحقہ بالا مندرجہ باب ہذا کس عدالت کی معرفت ہونی چاہیئے تو وہ ہائیکورٹ جسکے صیغہ اپیل کے علاقہ فوجداری کی حدود مقامی کے اندر مجرم واقعی موجود ہو اس امر کی تنقیح کریگی کہ کس عدالت کی معرفت جرم کی تحقیقات یا تجویز کیجائیگی[ف۵]

سمن یا وارنٹ جاری کرنیکا اختیار بعلت اس جرم کے جو علاقہ اختیار مقامی کے باہر وقوع آیا ہو -

**دفعہ ۱۸۶** - (۱) جب کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو یا مجسٹریٹ درجہ اول کو جسکو لوکل گورنمنٹ سے اس امر کا اختیار خاص ملا ہو - اس امر کے باور کرنیکی وجہ معلوم ہو کہ کوئی شخص جو اسکے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر ہے دیسی حدود کے باہر (خواہ برٹش انڈیا کے اندر یا باہر)

ف۱ ملاحظہ طلب ہند کی ریلویون کا ایکٹ ۱۸۹۰ء (نمبر ۹ مصدرہ ۱۸۹۰ء)

ف۲ ملاحظہ طلب ٹیلیگراف کا ایکٹ مجریہ ہند ۱۸۸۵ء (نمبر ۱۳ مصدرہ ۱۸۸۵ء)

ف۳ ملاحظہ طلب ہند کے صیغہ ڈاکخانہ کا ایکٹ ۱۸۹۸ء (نمبر ۶ مصدرہ ۱۸۹۸ء)

ف۴ ملاحظہ طلب ایکٹ اسلحہ مجریہ ہند ۱۸۷۸ء (نمبر ۱۱ مصدرہ ۱۸۷۸ء)

ف۵ دفعہ ہذا کی دفعہ تحتی (۲) عدالتہائے لوئر برہما کے ایکٹ (نمبر ۶ مصدرہ ۱۹۰۰ء) کے ذریعہ سے منسوخ ہوئی ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۸ ضمیمہ ۲

اسیسے جرم کا مرتکب ہوا ہے جسکی تحقیقات یا تجویز حسب احکام دفعات ۱۷۷ لغایت ۱۸۴ بشمول ان دونون دفعات کے، یا حسب احکام کسی اور قانون مجریہ وقت کے دیسی حدود مقامی کے اندر نہین ہوسکتی ہے مگر مطابق کسی قانون نافذ الوقت کے اسکی تجویز برٹش انڈیا مین ہونی چاہیئے۔ تو ویسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ جرم کی تحقیقات اسیطرح کرے کہ گو وہ ویسی حدود مقامی کے اندر سرزد ہوا۔ اور حسب طریقہ

گرفتار ہونے پر مجسٹریٹ کا ضابطہ کارروائی۔

متذکرہ صدر ویسے شخص کو جبرًا اپنے روبرو حاضر کرائے اور اسکو اس مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے جو ویسے جرم کی تحقیقات یا تجویز کرنیکا اختیار رکھتا ہو۔ یا اگر ویسا جرم لایق اخذ ضمانت ہو اُس سے مچلکہ بشمول یا بلا شمول ضامنون کے بوعدہ احضار روبرو ویسے مجسٹریٹ کے لے۔

(۲) جب ایک سے زیادہ ایسے مجسٹریٹ ہون جو ویسا اختیار سماعت رکھتے ہون اور وہ مجسٹریٹ جو اس دفعہ کے بموجب عمل کرتا ہو آسانی سے مطمئن نہو سکے کہ ویسے شخص کو کس مجسٹریٹ کے روبرو بھیجنا چاہیے یا اُس سے کس کے روبرو حاضر ہونیکا مچلکہ لینا چاہیئے تو مقدمہ کی رپورٹ واسطے صدور احکام ہائیکورٹ کے مرسل کیجاویگی

ضابطہ بلا وارنٹ ازطرف مجسٹریٹ ماتحت جاری ہو۔

دفعہ ۱۸۷۔ (۱) اگر شخص مذکور ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے گرفتار ہوا ہو جو دفعہ ۸۶ اسکے مطابق معرفت کسی اور مجسٹریٹ سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے صادر ہوا ہو تو ویسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ کو مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کے پاس بھیجدے جسکے وہ تحت مین ہو۔ الا اسصورت مین کہ وہ مجسٹریٹ جو ویسے جرم کی تحقیقات یا تجویز کا اختیار رکھتا ہو ویسے شخص کی گرفتاری کیلئے اپنا وارنٹ جاری کرے۔ کہ اس صورت مین شخص گرفتار شدہ اُس عہدہ دار پولیس کو حوالہ کیاجائیگا جو ویسے وارنٹ کی تعمیل کرتا ہو یا اُس مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جائیگا۔ جسنے ویسا وارنٹ جاری کیا ہو۔

(۲) اگر وہ جرم جسکے ارتکاب کا شخص گرفتار شدہ ملزم ہو یا جسکے ارتکاب کا اسپر شبہ ہو اس قسم کا ہو کہ اسکی تحقیقات یا تجویز اسی ضلع مین سوائے عدالت اس مجسٹریٹ کے جو دفعہ ۱۸۶ کے مطابق عمل کرتا ہو کسی اور عدالت فوجداری کی معرفت ہو سکتی ہو تو ویسے مجسٹریٹ کو چاہیئے کہ ویسے شخص کو ویسی عدالت مین بھیجدے +

رعایائے برطانی کی ماخوذی ان جرمون کی بابت جو برٹش انڈیا کے باہر سرزد ہون

دفعہ ۱۸۸۔ جب کوئی دیسی ہندی رعیت ملکہ معظمہ کی کسی مقام مین جو برٹش انڈیا کی حدود سے خارج اور اُنکے باہر ہو کسی جرم

کی مرتکب ہو۔ یا

جب کوئی رعیت برطانیہ کسی دیسی والئے ملک یا رئیس کی قلمرو واقعہ ہند مین کسی جرم کی مرتکب ہو۔ یا

جب ملکہ معظمہ کا کوئی ملازم (عام اس سے کہ وہ رعیت برطانی ہو یا نہو) کسی دیسی والئے ملک یا رئیس کی قلمرو واقعہ ہند مین کسی جرم کا مرتکب ہو۔

تو جایز ہے کہ ویسے جرم کی بابت اسکے ساتھہ ایسا سلوک کیا جائے کہ گویا وہ برٹش انڈیا کے اندر کسی ایسے مقام پر سرزد ہوا تھا جہان وہ دستیاب ہو۔

پولٹیکل ایجنٹ اس امر کی تصدیق کریگا کہ الزام لایق تحقیقات ہے

مگر شرط یہ ہے کہ ویسے کسی جرم کے الزام کی تحقیقات برٹش انڈیا مین نہوگی الا اسوقت کہ پولٹیکل ایجنٹ اس ملک کا جہان کہ اُس جرم کا سرزد ہونا بیان کیا گیا ہو۔ اگر وہان کوئی ویسا عہدہ دار ہو۔ تصدیق اس امر کی کرے کہ اسکی رائے مین الزام اس نوع کا ہے کہ اسکی تحقیقات برٹش انڈیا مین ہونی چاہیے۔ اور جب کوئی پولیٹکل ایجنٹ نہ ہو تو لوکل گورنمنٹ کی منظوری مطلوب ہوگی +

اور یہ بھی شرط ہے کہ جو کارروائیان شخص کی نسبت حسب دفعہ ہذا عملین آئی ہون اگر وہ برٹش انڈیا کے اندر جرم سرزد ہونیکی صورت مین اُسی جرم کی بابت اور اُسی شخص کی نسبت مانع کارروائی مابعد کی ہوتین تو وہ کارروائیان اُسی شخص کی نسبت اختیار ریاست غیر دوالگی مجرمان کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۷۹ء ۲۱ کے بموجب بابت اُس جرم کے بھی جو برٹش انڈیا کی حدود کے باہر کسی قلمرو مین اس سے ہوا ہو مانع کارروائی مزید کی ہوگی۔

یہ ہدایت کرنیکا اختیار کہ نقلین گواہون کے اظہارات اور دستاویزات کی شہادت مین مقبول ہون۔

**دفعہ ۱۸۹** - جب کسی ایسے جرم کی نسبت جسکا ذکر دفعہ ۱۸۸ مین ہے تحقیقات یا تجویز ہوتی ہو۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب جانے ہدایت کرے کہ نقلین گواہون کے اظہارات یا دستاویزات کی جو کہ اُس ملک کے پولٹیکل ایجنٹ یا حاکم عدالت کے روبرو قلمبند یا پیش کئیگئی ہون جہان ویسے جرم کا سرزد ہونا بیان کیا گیا ہو اُس عدالت مین جہان ویسی تحقیقات یا تجویز عمل مین آتی ہو ایسی ہر صورت مین بطور شہادت کے مقبول ہون جسمین کہ ویسی عدالت اُن معاملات مین جن سے ویسے اظہارات یا دستاویزات علاقہ رکھتی ہون شہادت لینے کے لئے کمیشن جاری کرسکتی ہے +

## ب ۔ شرائط جو واسطے شروع کرنے کارروائی کے ضرور ہین

جرمون کی سماعت مجسٹریٹون کے روبرو

**دفعہ ۱۹۰** ۔ (۱) بجز اُس صورت کے جو آئندہ مذکور ہے کہ مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن اور کوئی دوسرا مجسٹریٹ جس کو اس امر کا اختیار خاص دیا گیا ہو مجاز ہر جرم کی سماعت کریگا ہے حسب تفصیل ذیل :-

(الف) جب اسکے پاس نالش بابت وقوع ایسے واقعات کے پہونچے جو ویسے جرم پر مشتمل ہون

(ب) جب ویسے واقعات کی رپورٹ پولیس سے پہونچے ۔

(ج) جب اطلاع سوائے عہدہ دار پولیس کے کسی اور شخص کیطرف سے پہونچے ۔ یا مجسٹریٹ مذکور کو خود علم یا شبہ پیدا ہو کہ ویسا جرم سرزد ہوا ہے ۔

(۲) لوکل گورنمنٹ کو یا مجسٹریٹ ضلع کو باتباع احکام عام یا خاص لوکل گورنمنٹ کے اختیار ہے کہ کسی مجسٹریٹ کو اسبات کا اختیار خاص بخشے کہ دفعہ تحتی (۱) کے ضمن (الف) یا ضمن (ب) کے بموجب ایسے جرایم کی سماعت کرے جنکی تجویز کرنی یا جن کو تجویز کیلئے دورہ سپرد کرنا اسکے اختیار مین ہو ۔

(۳) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کو واسطے سماعت کرنے ایسے جرایم کے حسب مراد دفعہ تحتی (۱) ضمن (ج) اختیار عطا کرے جنکی تجویز کرنی یا جن کو تجویز کے لئے دورہ سپرد کرنا اسکے اختیار مین ہو ۔

ملزم کی درخواست کرنے پر مقدمہ کا انتقال یا سپرد دورہ ہونا ۔

**دفعہ ۱۹۱** ۔ جب کوئی مجسٹریٹ دفعہ ماسبق کی دفعہ تحتی (۱) کے ضمن (ج) کے متعلق کسی جرم کی سماعت کرے تو ملزم کو شہادت کے لئے جانیکے قبل اطلاع کیجائیگی کہ وہ استحقاق اس امر کا رکھتا ہے کہ مقدمہ کی تجویز کسی اور عدالت مین کرائے اور اگر ملزم یا ملزمون مین سے کوئی جبکہ ایک سے زیادہ ہون ویسے مجسٹریٹ کے ذریعہ سے تجویز ہونیکی نسبت اعتراض کرے تو بجائے اسکے کہ ویسے مجسٹریٹ کے ذریعہ سے مقدمہ کی تجویز ہو وہ عدالت سشن کے سپرد کیا جاویگا یا کسی اور مجسٹریٹ کے پاس بھیجدیا جائیگا ۔

انتقال مقدمات مجسٹریٹون کے ذریعہ سے ۔

**دفعہ ۱۹۲** ۔ (۱) ہر ایک مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو اختیار ہے کہ کسی مقدمہ کو جسکی وہ سماعت کرچکا ہو تحقیقات یا تجویز کے لئے کسی اور مجسٹریٹ کے سپرد کرے جو اسکا ماتحت ہو ۔

(۲) ہر مجسٹریٹ ضلع مجاز ہے کہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول کو جنے کسی مقدمہ کی سماعت کی ہو یہ اختیار دے

کہ وہ مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لئے اپنے ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ مخصوص کے پاس منتقل کرے جو اس مجموعہ کے مطابق ملزم کے مقدمہ کی تجویز کرنے یا اسکو تجویز کے لئے دورہ سپرد کرنیکا مجاز ہو اور ویسے مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اوسی مطابق مقدمہ فیصل کرے ۔

سماعت جرایم عدالت ہائے سشن مین — **دفعہ ۱۹۳** ۔ (۱) بجز اسصورت کے کہ اس مجموعہ مین یا کسی اور قانون نافذالوقت مین کوئی اور حکم صریح اسکے خلاف ہو کسی عدالت سشن کو اختیار نہوگا کہ بطور عدالت مجاز سماعت ابتدائی کے کسی جرم کی سماعت کرے بجز اسکے کہ ملزم کسی ایسے مجسٹریٹ کی طرف سے دورہ سپرد کیا گیا ہو جو اس امر کا اختیار حسب ضابطہ رکھتا ہو ۔

(۲) صاحبان اڈیشنل سشن جج اور اسسٹنٹ سشن جج صرف اُن مقدمات کی تجویز کرینگے جنکی تجویز کرنیکی لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم عام یا خاص کے اُنکو ہدایت کر سکتی ہے یا اسسٹنٹ سشن ججون کی صورت مین جنکو قسمت کا صاحب سشن جج بذریعہ حکم عام یا خاص کے تجویز کیلئے اُنکے سپرد کر سکتا ہے

سماعت جرایم ہائیکورٹ کے روبرو — **دفعہ ۱۹۴** ۔ (۱) عدالت ہائیکورٹ مجاز ہے کہ کسی ایسے جرم کی سماعت کرے جو حسب طریقہ مفصلہ ذیل اسکو سپرد کیا گیا ہو :۔

اُس دفعہ کی کسی عبارت سے کسی احکام سند شاہی مین خلل نہ آئیگا جو مطابق ہند کی عدالتہائے ہائیکورٹ کے ایکٹ سنہ ۱۸۶۱ء کے یا مجموعہ ہذا کے کسی اور حکم کے عطا ہوئی ہو ۔

ایڈووکیٹ جنرل کیطرف سے معلومات — (۲) (الف) بلالحاظ کسی مضمون مندرجہ مجموعہ ہذا کے ایڈووکیٹ جنرل کو جناب نواب گورنر جنرل بہادر یا جلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کی منظوری ماقبل کیساتھ اختیار ہوگا کہ عدالت ہائیکورٹ کے حضور اُن اشخاص کے خلاف جو عدالت ہائیکورٹ کے اختیار سماعت کے تابع ہون اُن تمام اغراض کیلئے معلومات پیش کرے کہ جن کے سئے جناب ملکہ معظمہ وکٹوریہ کا اٹرنی جنرل سرکار کیجانب سے عدالت ہائیکورٹ آف جسٹس واقعہ انگلینڈ مین معلومات پیش کر سکتا ہے ۔

(ب) ہر ویسی خبر معلوم شدہ کی بنا پر ایسی کارروائیان کیجا سکتی ہین جو اسی قسم کے معلومات کی صورت مین جو جناب ملکہ معظمہ وکٹوریہ کا اٹرنی جنرل پیش کرے اسقدر جایز طور پر کیجا سکتی ہین جسقدر کہ حالات مقدمہ اور دستور العمل اور ضابطہ عدالت ہائیکورٹ مذکور متقضی ہو ۔

---

۵۱ عدالتہائے سشن واقعہ اپر برہما کے ضابطہ کارروائی کیلئے ملاحظہ طلب اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن (نمبرہ سنہ ۱۸۹۲ء) کا ضمیمہ دفعہ ۲ (۳) (ب) مگر یہ ضابطہ مجموعہ ہذا کے اُس تعلق پر مؤثر نہین ہے جو اپر برہما کی رعایائے برطانیہ اہل یورپ سے اسکو ہے ۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۷ ضمیمہ مذکور کی ۔

(ج) تمام جرمانجات وتاوانات وضبطیان وديون ومبالغ زر جو کسی خبر معلوم شدہ کی رو سے یا اوسکے اعتبار سے حاصل یا وصول ہون وہ گورنمنٹ کی ملک ہون گے۔

(د) عدالت ہائیکورٹ کو اختیار ہوگا کہ اس دفعہ کے احکام نافذ کرنیکے لئے قواعد مرتب کرے +

استغاثہ بعلت توہین اختیار جائز ملازمان سرکاری کے

**دفعہ ۱۹۵** ۔ (۱) کوئی عدالت سماعت نہ کریگی۔

(الف) ایسے جرم کی جو حسب دفعات ۱۷۲ لغایت ۱۸۸ (بشمول ان دونون دفعات کے) مجموعہ قوانین تعزیرات ہند قابل سزا ہے الا بمنظوری ماقبل یا برطبق ارجاع نالش منجانب اُس ملازم سرکاری کے جس سے سرو کار ہو یا کسی اور ملازم سرکاری کے جسکا وہ ماتحت ہو۔

استغاثہ بعلت بعض جرائم نقیض انصاف عام کے۔

(ب) ایسے جرم کی جو مجموعہ مذکور کی دفعہ ۱۹۳ یا ۱۹۴ یا ۱۹۵ یا ۱۹۶ یا ۱۹۹ یا ۲۰۰ یا ۲۰۵ یا ۲۰۶ یا ۲۰۷ یا ۲۰۸ یا ۲۰۹ یا ۲۱۰ یا ۲۱۱ یا ۲۲۸ کے بموجب قابل سزا ہے جب ویسا جرم کسی کارروائی عدالت مین یا بہ تعلق اسکے سرزد ہو الا بمنظوری ماقبل یا برطبق نالش از طرف ویسی عدالت کے یا کسی اور عدالت کے جسکی ویسی عدالت ماتحت ہو۔

استغاثہ بعلت بعض جرائم متعلق اُن دستاویزات کے جو بوجہ ثبوت مین پیش ہوئی ہون

(ج) ایسے جرم کی جسکی تصریح مجموعہ مذکور کی دفعہ ۴۶۳ مین ہے یا جو قابل سزا حسب دفعہ ۴۷۱ یا ۴۷۵ یا ۴۷۶ مجموعہ مذکور کے ہے جب ایسا جرم کسی مقدمہ مرجوعہ عدالت کے کسی فریق کیطرف سے نسبت کسی دستاویز کے سرزد ہو جو ویسے مقدمہ مین بطور وجہ ثبوت کے پیش یا داخل ہوئی ہو۔ الا بمنظوری ماقبل یا برطبق نالش از طرف ویسی عدالت یا کسی اور عدالت کے جسکی ویسی عدالت ماتحت ہو۔

(۲) دفعہ تحتی (۱) کے ضمن (ب) و (ج) مین لفظ "عدالت" سے عدالت دیوانی یا مالی یا فوجداری مراد لیکن اسمین رجسٹرار یا سب رجسٹرار تحت ایکٹ رجسٹری مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۷ء داخل نہین ہے۔

(۳) دفعہ تحتی (۱) کے احکام بعلاقہ جرائم متذکرہ دفعہ تحتی مذکور ویسے جرائم کی "سازش" اعانت سے بھی اور انکے ارتکاب کے اقدام سے بھی متعلق ہین۔

نوعیت منظوری جسکی ضرورت ہے

(۴) جائز ہے کہ وہ منظوری جو اس دفعہ مین مذکور ہوئی ہے عام الفاظ مین ظاہر کیجائے۔ اور ضرور نہین ہے کہ اُس مین شخص ملزم کا نام لیا جائے مگر اس مین حتی الامکان تخصیص اُس عدالت یا اور مقام کی جہان جرم سرزد ہوا تھا اور نیز اُسکے سرزد ہونیکے محل کی کیجائیگی +

---

سے بروئے دفعہ ۴۔ ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۳ء کے اضافہ کیا گیا۔

(۵) جب منظوری نسبت ارجاع استغاثہ بابت کسی جرم متذکرہ دفعہ ہذا کے دیجائے تو وہ عدالت جو مقدمہ کی سماعت کرے مجاز ہوگی کہ کسی اور جرم مذکورہ بالا کی فرد قرارداد مرتب کرے جسکا سرزد ہونا واقعات سے پایا جاتا ہو۔

(۶) ہر منظوری جو اس دفعہ کے بموجب عطا کیجائے یا جسکے عطا کرنے سے اس دفعہ کے بموجب انکار کیا جائے اُس کے منسوخ کرنے کا اُس حاکم کو اختیار ہے جس کے ماتحت حاکم منظوری دہندہ یا انکار کنندہ ہو۔ اور کوئی منظوری اُس تاریخ سے جب منظوری عطا ہو چھ مہینے سے زیادہ عرصہ تک بحال نہ رہے گی۔ مگر شرط یہ ہے کہ عدالت ہائیکورٹ وجہ موجہ دکھلائے جانے پر میعاد بڑھا دیسکتی ہے۔

(۷) واسطے اغراض اس دفعہ کے ہر عدالت صرف اُس عدالت کی ماتحت تصور کیجائیگی جسمیں معمولاً اپیل نالشی ڈگری عدالت اول الذکر دائر ہوتا ہو۔ یعنی:-

(الف) جب ویسے اپیل ایک سے زائد عدالتوں میں دائر ہوں تو ادنیٰ اختیار کی عدالت اپیل وہ عدالت ہوگی جس کی ماتحت ویسی عدالت تصور کیجائیگی۔

(ب) جب ویسے اپیل عدالت دیوانی اور نیز عدالت مالی میں دائر ہوں تو ویسی عدالت مطابق نوعیت اُس مقدمہ کے جسکے متعلق اُس جرم کا سرزد ہونا ظاہر کیا گیا ہو۔ عدالت دیوانی یا عدالت مالی کی ماتحت تصور کیجائیگی۔

(ج) جب کوئی اپیل دائر نہ ہو تو ویسی عدالت اُس اعلیٰ عدالت اختیار ابتدائی کی ماتحت تصور کیجائے گی جسکے علاقہ اختیار کی حدود مقامی کے اندر ویسی عدالت اول الذکر واقعہ ہو۔

استغاثہ بابت اُن جرائم کے جو خلاف ورزی یا سرکار سے متعلق ہوں

**دفعہ ۱۹۶** - کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کریگی جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے باب ۶ میں مقرر ہوئی ہے (بجز دفعہ ۱۲۷ کے) یا جسکی سزا مجموعہ مذکور کی دفعہ ۱۰۸ (الف) یا دفعہ ۱۵۳ (الف) یا دفعہ ۲۹۴ (الف) یا دفعہ ۵۰۵ میں مقرر ہوئی ہے۔ الا بربنائے ایسی نالش کے جو بموجب حکم یا ازروئے اختیار مفوضہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کے یا کسی اور عہدہ دار کے جسکو جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل نے اُس امر کا اختیار دیا ہو دائر کیگئی ہو۔

لوکل گورنمنٹ کی اجازت مقدمہ چلانیکی نسبت

**دفعہ ۱۹۶ (الف)**[1] کوئی عدالت کسی سازش مجرمانہ کی سماعت نہیں کر سکتی جس کی سزا دفعہ ۱۲۰ (ب) قانون تعزیرات ہند کی رو سے ہو سکتی ہو۔

(۱) اُن صورتوں میں جبکہ سازش کی غرض کسی فعل ناجائز غیر جرائم کا ارتکاب ہو۔ یا کسی فعل جائز کا ارتکاب ناجائز طریقوں سے ہو۔ یا کوئی ایسا جرم ہو جس سے دفعہ ۱۹۶ متعلق ہو۔ تا وقتیکہ حسب الحکم یا حسب اجازت نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل کے لوکل گورنمنٹ یا کسی افسر نے جسکو نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل نے

[1] بروئے دفعہ ۵ - ایکٹ نمبر ۸ ۱۹۱۳ء کے دفعہ ۱۹۶ (الف) اضافہ کیگئی۔

اسبارہ میں اختیارات خاص دیئے ہوں حکم تحریری کی رو سے مقدمہ چلانیکی اجازت نہ دی ہو۔

(۲) اور اُن صورتوں میں جبکہ سازش کی غرض کسی جرم غیر قابل دست اندازی پولیس کا ارتکاب ہو۔ یا کسی ایسے جرم قابل دست اندازی پولیس کا ارتکاب ہو جسکی سزا پھانسی یا کالا پانی یا قید سخت دو برس یا زیادہ کی نہو۔ تا وقتیکہ لوکل گورنمنٹ یا کسی ایسے چیف پریسیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع نے جسکو لوکل گورنمنٹ نے اسبارہ میں اختیارات خاص دیئے ہوں حکم تحریری کی رو سے مقدمہ چلانیکی اجازت نہ دی ہو مگر جب سازش اس قسم کی ہو جس سے ضمن (۳) دفعہ ۱۹۵ متعلق ہو سکتی ہو تو اجازت مذکورہ بالا کی ضرورت نہ ہوگی۔

ججوں اور سرکاری ملازموں کی نسبت استغاثہ۔

**دفعہ ۱۹۷۔** (۱) جب کسی جج یا سرکاری ملازم پر جو بلا منظوری گورنمنٹ ہند یا لوکل گورنمنٹ اپنے عہدہ سے برخاست نہیں ہو سکتا ہے اُسکی ججی یا ملازمی سرکاری کی حیثیت سے کسی جرم کے کرنیکا الزام لگایا جاوے تو کسی عدالت کو ویسے جرم کی سماعت کا منصب نہوگا۔ الا بمنظوری ماقبل اُس گورنمنٹ کے جو اُسکی برخاستگی کا اختیار رکھتی ہے یا بمنظوری کسی اور عہدہ دار کے جسکو ویسی گورنمنٹ نے اس امر کا اختیار دیا ہو یا بمنظوری کسی عدالت یا اور حاکم کے جسکا ویسا جج یا سرکاری ملازم ماتحت ہو اور جسکا اختیار ایسی منظوری دینے کی بابت ویسی گورنمنٹ نے محدود نہ کیا ہو۔

گورنمنٹ کا اختیار درخصوص استغاثہ کے

(۲) ویسی گورنمنٹ اس بات کی تجویز کرنیکی مجاز ہے کہ کس شخص کی معرفت اور کسطور پر اور کس جرم یا کن جرائم کی بابت ایسا استغاثہ بنام ویسے جج یا سرکاری ملازم کے عمل میں آئیگا اور اس عدالت کی تخصیص کر سکتی ہے جس کے روبرو مقدمہ تجویز کیا جائے گا۔

استغاثہ بعلت نقض معاہدہ اور ازالہ حیثیت عرفی اور جرائم متعلق ازدواج کے

**دفعہ ۱۹۸۔** کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نکریگی جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے باب ۱۹ یا باب ۲۱ یا دفعات ۴۹۳ لغایت ۴۹۶ (بشمول ان دونوں دفعات کے) مجموعہ مذکور میں داخل ہو الا بر بناے نالش کسی شخص کے جسے ایسے جرم سے رنج پہونچا ہو۔

استغاثہ بعلت زنا یا پھسلا لیجانے کسی عورت منکوحہ کے

**دفعہ ۱۹۹۔** کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نکریگی جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۹۷ یا دفعہ ۴۹۸ میں داخل ہو الا بر بناے نالش از طرف شوہر عورت کے یا در صورت غیر حاضری شوہر کے از طرف اوس شخص کے جو بروقت سرزد ہونے ویسے جرم کے اوس کی طرف سے ویسی عورت کی خبرگیری کرتا تھا۔

# باب (۱۶)

## بابت نالشات بحضور صاحبان مجسٹریٹ کے

**فریادی کی زبان بندی**

**دفعہ ۲۰۰۔** بہ تبعیت احکام دفعہ ۴۷۶ جب مجسٹریٹ کسی مقدمہ کی بربطبق نالش سماعت کرے اُسکو لازم ہے کہ فوراً زبان بندی فریادی کی بذریعہ حلف کے لے اور خلاصہ زبان بندی ضبط تحریر میں آئیگا۔ اور اُسپر فریادی اور نیز مجسٹریٹ کے دستخط ثبط کئے جائینگے۔ مگر شرط یہ ہے کہ:۔

(الف) جب نالش تحریری ہو تو مجموعہ ہذا کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ مجسٹریٹ قبل منتقل کرنے مقدمہ حسب دفعہ ۱۹۲ کے فریادی کی زبان بندی لے۔

(ب) جب مجسٹریٹ مذکور کوئی مجسٹریٹ پریزیڈنسی ہو تو جائز ہے کہ ویسی زبان بندی از روئے حلف کے یا بلا حلف لیجائے جیسا مجسٹریٹ مذکور ہر مقدمہ میں مناسب سمجھے اور زبان بندی کو تحریر میں لانا ضرور نہیں ہے مگر مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے قبل اسکے کہ مراتب نالش اُس کے روبرو پیش ہوں اُن مراتب کے تحریر کئے جانیکا حکم دے

(ج) جب ایسا مقدمہ دفعہ ۱۹۲ کے مطابق منتقل کیا گیا ہو اور مجسٹریٹ منتقل کنندہ نے پہلے سے فریادی کی زبان بندی لے لی ہو تو اُس مجسٹریٹ کے لئے جسکے پاس وہ منتقل کیا گیا ہو ضرور نہیں ہے کہ فریادی کی زبان بندی مکرر لے

**ضابطہ کارروائی مجسٹریٹ کا جو سماعت مقدمہ کا اختیار نہ رکھتا ہو**

**دفعہ ۲۰۱۔** (۱) اگر نالش مذکور تحریراً بحضور ایسے مجسٹریٹ کے داخل ہوئی ہو جو سماعت مقدمہ کا اختیار نہ رکھتا ہو تو اُس کو چاہیے کہ نالش کو اس غرض سے معہ عبارت ظہری اس امر کے واپس کرے کہ وہ عدالت مناسب کے روبرو پیش کی جائے۔

(۲) اگر نالش تحریراً نہ کی گئی ہو تو ویسا مجسٹریٹ فریادی کو عدالت مناسب میں جانے کی ہدایت کرے۔

**اجرائے حکمنامہ کا التوا**

**دفعہ ۲۰۲۔** (۱) اگر جب مجسٹریٹ پریزیڈنسی کو یا کسی اور مجسٹریٹ پریزیڈنسی کو جسکو لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً اس امر کا اختیار دے یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کو کسی جرم کی نالش کی صداقت کی نسبت جسکی سماعت کرنے کا وہ مجاز ہو تشفی نہو تو اُسکو اختیار ہے کہ جب فریادی کی زبان بندی ہو جائے تو اپنی وجوہ قلمبند کرے اور اُس شخص کے جبراً حاضر کرائے جانے کے لئے جسپر نالش ہوئی حکمنامہ کا اجرا ملتوی رکھے۔ اور مقدمہ کی تحقیقات میں خود مصروف ہو۔ یا ہدایت کرے کہ سب سے پہلے تفتیش موقعہ بغرض دریافت صداقت یا عدم صداقت نالش کے معرفت کسی عہدہ دار کے جو ویسے مجسٹریٹ کے تحت میں ہو یا معرفت کسی عہدہ دار پولیس کے یا معرفت کسی اور شخص کے جسے وہ مناسب سمجھے اور جو مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس نہ ہو عمل میں آئے۔

(۲) اگر ویسی تفتیش کسی ایسے شخص کی معرفت عمل میں آئے جو نہ مجسٹریٹ ہو نہ عہدہ دار پولیس تو شخص مذکور وہ تمام اختیارات عمل میں لائیگا جو اس مجموعہ کی رو سے عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو عطا ہوئے ہیں مگر اُس کو اختیار بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا حاصل نہ ہوگا۔

(۳) یہ دفعہ بلاد کلکتہ اور بمبئی کے پولیس سے بھی متعلق ہے۔

نالش کا ڈسمس ہونا

**دفعہ ۲۰۳** - وہ مجسٹریٹ جسکے روبرو نالش کیجائے یا جس کو نالش سپرد کیجائے مجاز ہے کہ اگر بعد لینے زبان بندی فریادی کے اور غور کرنے اور نتیجہ تفتیش بمقتضیہ دفعہ ۲۰۲ کے (اگر کوئی ہوئی ہو) اُس کے نزدیک کوئی وجہ کافی پیروی مقدمہ[۱] کی نہ ہو تو نالش کو ڈسمس کر دے اور ایسی صورت میں اُس کو لازم ہوگا کہ ایسا کرنے کی وجوہ اختصار کے ساتھ قلمبند کرے۔

## باب (۱۷)

## بابت شروع کارروائی روبرو صاحبان مجسٹریٹ کے

اجرائے حکمنامہ

**دفعہ ۲۰۴** - (۱) اگر بدانست مجسٹریٹ سماعت کنندہ جرم کارروائی کرنیکی وجہ کافی ہو اور مقدمہ اس قسم کا نظر آئے جس میں حسب ہدایت خانہ ۴ - ضمیمہ ۲ - پہلے سمن جاری ہونا چاہیے تو اُسے لازم ہے کہ اپنا سمن واسطے حاضری ملزم جاری کرے - اور اگر مقدمہ اس قسم کا معلوم ہو کہ بموجب ہدایت مندرجہ خانہ مذکور پہلے وارنٹ جاری ہونا چاہیے تو وہ مجاز ہوگا کہ وارنٹ یا اگر مناسب سمجھے سمن اس غرض سے جاری کرے کہ ملزم ویسے مجسٹریٹ کے روبرو یا (اگر وہ خود مجاز سماعت نہ ہو) کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو جو مجاز سماعت ہو ایک وقت معین پر حاضر ہو یا حاضر کیا جائے۔

(۲) کوئی عبارت دفعہ ہذا کی مخل احکام دفعہ ۹۰ نہ سمجھی جائیگی۔

(۳) جب کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے حکمنامہ کی فیس یا اور فیس واجب الادا ہو تو حکمنامہ جاری نہیں کیا جائیگا جبتک کہ فیس ادا نہ ہو جائے اور اگر ویسی فیس ایک معقول میعاد کے اندر ادا نہ ہو تو مجسٹریٹ نالش کو ڈسمس کر سکتا ہے۔

---

[۱] ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ مصدرہ ۱۸۶۰ع) کی دفعہ ۹۵ -

مجسٹریٹ ملزم کو اصالتاً حاضر ہونے سے معاف رکھ سکتا ہے۔

**دفعہ ۲۰۵** (۱) جب کبھی مجسٹریٹ سمن جاری کرے تو اُس کو اختیار ہے کہ اگر اُس کے نزدیک وجہ کافی ہو ملزم کو اصالتاً حاضر ہونے سے معاف رکھے اور معرفت وکیل کے حاضر ہونیکی اجازت دے۔

(۲) مگر ایسا مجسٹریٹ جو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز میں مصروف ہو مجاز ہے کہ بموجب اپنی صوابدید کے کارروائی کی کسی نوبت پر ملزم کے اصالتاً حاضر ہونے کی ہدایت کرے۔ اور اگر ضرورت ہو اوس کو حسب طریقہ متذکرہ صدر جبراً حاضر کرائے۔

## باب (۱۸) [لہ]

## بابت تحقیقات متعلقہ اُن مقدمات کے جو عدالت ہائے سشن یا ہائیکورٹ کی تجویز کے لائق ہیں

تجویز مقدمہ کے لئے دورہ سپرد کرنے کا اختیار

**دفعہ ۲۰۶۔** (۱) بہ تبعیت احکام دفعہ ۳۴۴ ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول یا وہ مجسٹریٹ جسکو لوکل گورنمنٹ سے اسباب میں اختیار دیا گیا ہو مجاز ہے کہ کسی شخص کو عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں بعلت کسی جرم کے جو ویسی عدالت کی تجویز کے لائق ہو تجویز کے لئے سپرد کرائے۔

(۲) لیکن بجز اُسکے جسکے لئے مجموعہ ہذا میں اور طور کا حکم ہوا ہے کوئی شخص جو لائق تجویز عدالت سشن ہو تجویز مقدمہ کے لئے ہائیکورٹ کے سپرد نہ کیا جائیگا۔

ضابطہ اُن تحقیقاتوں میں جو قبل سپردگی دورہ کے ہوں

**دفعہ ۲۰۷۔** جو مقدمہ صرف عدالت سشن یا عدالت ہائیکورٹ سے تجویز ہونے کے لائق ہو یا مجسٹریٹ کی دانست میں ویسی عدالت کی تجویز کے لائق ہو اُس کی تحقیقات میں جو مجسٹریٹ کے روبرو ہوتی ہے ضابطہ مفصلہ ذیل مرعی رکھا جائیگا۔

لینا شہادت کا جو پیش کیجائے

**دفعہ ۲۰۸۔** (۱) جب شخص ملزم مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا

[لہ] وہ مجسٹریٹ جو بلدہ رنگون کے اندر اختیار سماعت مقدمہ عمل میں لاتے ہیں قیدیوں کو تجویز مقدمہ کیلئے دورہ سپرد کرتے وقت عدالت چیفکورٹ کے سپرد کرینگے۔ ملاحظہ طلب عدالتہائے لوئر برہما کے ایکٹ نمبر ۶ مصدرہ ۱۹۰۰ء کی دفعہ ۱۳۔ اس ایکٹ کا عملدرآمد ۱۶ اپریل ۱۹۰۰ء کو شروع ہوا۔ ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا مطبوعہ ۱۹۰۰ء حصہ ۱ صفحہ ۲۲۶۔

حاضر کیا جائے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ فریادی کا بیان سُنے (اگر کوئی فریادی ہو) اور حسب طریقہ مصرحہ آیندہ وہ تمام شہادت لے جو تائید استغاثہ یا منجانب ملزم پیش کی جائے یا جس قدر مجسٹریٹ طلب کرے۔

(۲) ملزم کو اختیار ہوگا کہ مستغیث کی جانب کے گواہوں پر سوالات جرح کرے اور ویسی صورت میں مستغیث کو اختیار ہوگا کہ اُنپر سوال مکرر کرے۔

**حکمنامہ واسطے پیش کرنے شہادت مزید کے۔**

(۳) اگر فریادی یا عہدہ دار پیروکار استغاثہ یا ملزم مجسٹریٹ سے یہ درخواست کرے کہ حکمنامہ واسطے جبراً حاضر کرنے کسی گواہ یا حاضر کئے جانے کسی دستاویز یا دیگر شے کے جاری کیا جائے تو مجسٹریٹ کو چاہیئے کہ ویسا حکمنامہ جاری کرے۔ اِلّا اُس حالت میں کہ باعث کسی وجوہ کے جو تحریر کی جائینگی وہ اُس کا جاری کرنا غیر ضروری سمجھے۔

(۴) اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ کسی مجسٹریٹ پر بزیر پالیسی کو اپنی وجوہ کا قلمبند کرنا ضروری ہے۔

**کب شخص ملزم کی رہائی ہوگی۔**

**دفعہ ۲۰۹** (۱) جب وہ شہادت جسکا ذکر دفعہ ۲۰۸ کی دفعات تحتی (۱) و (۳) میں ہوا ہے لیجائے اور مجسٹریٹ ملزم کی زبان بندی جسمیں ملزم کو اُن حالات اور واقعات کے صاف کرنے کا موقعہ ملا ہو جو شہادت میں اُسکے مخالف نظر آتے ہوں (بر تقدیر ضرورت) لیچکے تو ویسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اگر اُسکی دانست میں شخص ملزم کو تجویز مقدمہ کیلئے دورہ سپرد کرنیکی وجوہ کافی نہ ہوں تو اپنی وجوہات قلمبند کرکے اُسکو رہائی دے۔ اِلّا اُس صورت میں کہ مجسٹریٹ موصوف کو دریافت ہو کہ ویسے شخص کے مقدمہ کی تجویز خود اُسی کے روبرو یا کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو ہونی چاہیئے کہ اوس صورت میں وہ اُسی کے مطابق عمل کرے گا۔

(۲) کوئی عبارت اس دفعہ کی مانع اس امر کی نہ سمجھی جائیگی کہ مجسٹریٹ کسی ملزم کو مقدمہ کی کسی نوبت ماقبل پر رہا کرے بشرطیکہ اُن وجوہ سے جو ویسے مجسٹریٹ کو قلمبند کرنی چاہیئے مجسٹریٹ الزام مذکور کو بے بنیاد سمجھے۔

**کب فرد قرارداد جرم مرتب ہوگی۔**

**دفعہ ۲۱۰** (۱) جب ویسی شہادت کے لینے اور ویسی زبان بندی لئے جانیکے بعد (اگر کوئی زبان بندی ہو) مجسٹریٹ کو اطمینان ہو کہ ملزم کو تجویز کیلئے دورہ سپرد کرنے کی وجوہ کافی ہیں تو اوس کو لازم ہے کہ اپنے ہاتھ سے ایک فرد قرارداد جرم مرتب کرے۔ اور یہ ظاہر کرے کہ ملزم پر کونسا جرم لگایا گیا ہے۔

**فرد قرار داد جرم ملزم کو سمجھائی جائیگی اور نقل ملزم کو دیجائیگی۔**

(۳) بفور قلمبند ہونے فرد قرار داد جرم کے وہ فرد ملزم کے روبرو پڑھی اور اُسکو سمجھائی جائیگی اور اُسکی ایک نقل اگر ملزم درخواست کرے بلا لینے کسی رسوم کے دیجائےگی۔

**صفائی کے گواہوں کی فہرست تجویز کے وقت**

**دفعہ ۲۱۱** - (۱) ملزم کو ہدایت کیجائیگی کہ اُسی وقت فہرست اُن اشخاص کی (اگر کچھ ہوں) جنکو وہ تجویز کیوقت شہادت دینے کیلئے طلب کرانا چاہتا ہو تقریراً یا تحریراً داخل کرے۔

**فہرست مزید**

(۲) مجسٹریٹ مجاز ہے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے ملزم کو کسی وقت مابعد پر اپنے گواہوں کی فہرست مزید داخل کرنے کی اجازت دے۔ اور جب ملزم ہائیکورٹ میں تجویز مقدمہ کیلئے سپرد ہوا ہو کوئی عبارت اس دفعہ کی مانع اس امر کی نہ سمجھی جائیگی کہ ملزم کسی وقت قبل اُسکے مقدمہ کی تجویز کے ایک فہرست مزید اُن اشخاص کی جنکو وہ ویسی تجویز کیوقت شہادت دینے کیلئے طلب کرانا چاہتا ہو کلارک آف دی کراؤن کو حوالہ کرے۔

**مجسٹریٹ کا اختیار درباره لینے زبان بندی ویسے گواہوں کے**

**دفعہ ۲۱۲** - مجسٹریٹ مجاز ہے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے کسی گواہ کو جسکا نام ایسی فہرست میں مندرج ہو جو دفعہ ۲۱۱ کے بموجب داخل ہوئی ہو طلب کرکے اُسکی زبان بندی لے۔

**حکم سپردگی دوره**

**دفعہ ۲۱۳** - (۱) اگر ملزم بعد اسکے کہ اُس سے فہرست گواہان حسب دفعہ ۲۱۱ طلب ہوئی ہو اُسکے داخل کرنے سے انکار کرے یا جب ویسی فہرست داخل کرچکے اور وہ گواہان مندرجہ فہرست مذکور (اگر کچھ ہوں) جنکی مجسٹریٹ زبان بندی لینا چاہے حسب دفعہ ۲۱۲ طلب کئے گئے ہوں اور اُنکی زبان بندی لیگئی ہو تو مجسٹریٹ اس حکم کے اصدار کا مجاز ہوگا کہ ملزم ہائیکورٹ یا عدالت سشن میں (جیسی صورت ہو) تجویز مقدمہ کیلئے سپرد کیا جائے۔ (سوائے اُس صورت کے کہ مجسٹریٹ مذکور مجسٹریٹ پریزیڈنسی ہو) ویسی سپردگی کی وجوہ بھی بعبارت مختصر لکھے گا۔

(۲) اگر مجسٹریٹ کو بعد سماعت کرنے صفائی کے گواہوں کے یہ تشفی ہو جائے کہ ملزم کو دورہ سپرد کرنیکی کافی وجوہات نہیں ہیں تو اُسکو اختیار ہوگا کہ فرد قرار داد جرم کو باطل کرکے ملزم کو رہا کردے۔

**وہ شخص جسپر بلاد پریزیڈنسی کے باہر رعیت برطانیہ اہل یورپ کے ساتھ الزام لگایا جائے**

**دفعہ ۲۱۴** - اگر کسی شخص پر (جو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو) سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو یہ الزام لگایا جائے کہ وہ کسی جرم کا مرتکب بشراکت کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کے ہوا ہے جو عدالت

اُسی قسم کے الزام کے جو اُس معاملہ سے پیدا ہوتا ہو ہائیکورٹ کے روبرو تجویز کیلئے سپرد ہونیوالا ہے یا جبکہ مقدمہ کی تجویز الزام قسم مذکور کے ہائیکورٹ میں ہونیوالی ہے ۔ اور مجسٹریٹ کے نزدیک ملزم مذکور کو تجویز کے لئے دورہ سپرد کرنیکی وجوہ کافی پائی جائیں ۔ تو مجسٹریٹ مذکور کو لازم ہے کہ اُسکو واسطے تجویز کے روبرو ہائیکورٹ نہ روبرو عدالت سشن کے سپرد کرے ۔

**سپردگی دورہ تحت دفعہ ۲۱۳ یا ۲۱۴ کا مستہرد ہونا ۔**

**دفعہ ۲۱۵ ۔** جب کوئی سپردگی دورہ معرفت کسی مجسٹریٹ مجاز کے دفعہ ۲۱۳ یا دفعہ ۲۱۴ کے مطابق یا معرفت کسی عدالت سشن کے دفعہ ۴۴۷ کے مطابق یا معرفت کسی عدالت دیوانی یا مالی کے دفعہ ۴۷۸ کے مطابق ایک مرتبہ ہوئے تو وہ صرف ہائیکورٹ کے حکم سے مسترد ہوسکتی ہے ۔ اور صرف بربنائے امر قانونی کے ۔

**صفائی کے گواہونکو طلب کرنا جبکہ ملزم دورہ سپرد کیا جائے**

**دفعہ ۲۱۶ ۔** جب ملزم نے فہرست اپنے گواہونکی حسب دفعہ ۲۱۱ داخل کی ہو اور وہ تجویز کے لئے دورہ سپرد کیا گیا ہو تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ منجملہ گواہان مندرجہ فہرست کے اُتنے گواہونکو جو اُس کے روبرو حاضر نہ ہوئے ہوں طلب کرے تاکہ وہ اُس عدالت میں حاضر ہوں جسمیں ملزم سپرد کیا گیا ہو ۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر ملزم ہائیکورٹ میں سپرد ہوا ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے ویسے گواہان کی طلبی کلارک آف دی کراؤن پر چھوڑ دے ۔ چنانچہ ویسے گواہ اُسی سبیل سے طلب ہوسکیں گے ۔ +

**غیر ضروری گواہ کے طلب کرنیسے انکار کرنا الا جبکہ روپیہ جمع کردیا جائے**

اور یہ بھی شرط ہے کہ اگر مجسٹریٹ کی دانست میں کسی گواہ کا نام صرف واسطے ایذارسانی یا ایام گذاری یا واسطے زوال اغراض معدلت کے فہرست میں درج کیا گیا ہو تو مجسٹریٹ مذکور ملزم کو حکم دیسکتا ہے کہ وہ اطمینان اُس کا اس بارے میں کردے کہ ویسے گواہ کی شہادت کے ضروری ہونیکی وجوہ معقول موجود ہیں ۔ اور اگر اُس کو اس کا اطمینان نہو تو مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ گواہ مذکور کو طلب نہ کرے ( مگر طلب نکرنیکی وجوہ لکھدے ) یا اُسکے طلب کرنے سے پہلے اُس قدر مبلغ کے جمع کرنیکی ہدایت کرے جو واسطے ادائے خرچ حاضر کرانے گواہ مذکور کے اور واسطے ادا کرنے تمام دوسرے اخراجات مناسب کے ضروری معلوم ہو ۔ +

**فریادیوں اور گواہونکے مچلکے**

**دفعہ ۲۱۷ ۔** (۱) فریادیوں کو اور مستغیثوں کے گواہوں اور صفائی کے گواہوں کو جنکا عدالت سشن یا عدالت ہائیکورٹ میں حاضر ہونا ضرور ہو اور جو مجسٹریٹ کے روبرو حاضر آئیں لازم ہے کہ مچلکے باقرار اپنے حاضر ہونے عند الطلب بحضور عدالت سشن ہائیکورٹ کیواسطے

پیروی استغاثہ یا ادائے شہادت کے جیسی صورت ہو۔ مجسٹریٹ کے روبرو تحریر کریں۔

حراست میں نظر بند رکھنا جبکہ حاضر ہونے یا مچلکہ لکھدینے سے انکار کیا جائے۔

(۲) اگر کوئی فریادی یا گواہ عدالت سشن یا عدالت ہائیکورٹ میں حاضر ہونے سے یا مچلکہ مطلوبہ بالا کے لکھنے سے انکار کرے تو مجسٹریٹ مجاز ہے کہ جبتک وہ ویسا مچلکہ نہ لکھے یا جبتک کہ اُسکا عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں حاضر ہونا ضرور ہو کہ اُسوقت مجسٹریٹ اُسکو حراست میں کرکے عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں جیسی کہ صورت ہو بھیجدیگا۔ اُسکو حراست میں نظر بند رکھے۔

سپردگی دورہ کی اطلاع کب دی جائے گی۔

**دفعہ ۲۱۸۔** (۱) جب ملزم تجویز کے لئے دورہ سپرد کیا جائے صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ حکم[۱] مشعر اطلاع سپردگی اور صراحت جرم کے انہی الفاظ کے ساتھ جو فرد قرارداد جرم میں مندرج ہوں ایسے شخص کے نام صادر کرے جو اس غرض سے لوکل گورنمنٹ کی طرف سے مقرر ہوا ہو۔ الّا اس صورت میں کہ مجسٹریٹ کو اطمینان ہو کہ ویسا شخص سپردگی دورہ اور فرد قرارداد جرم کے الفاظ سے پہلے واقف ہو چکا ہے۔

فرد قرارداد جرم وغیرہ ہائیکورٹ یا عدالت سشن میں بھیجدیجائیگی

اور مجسٹریٹ موصوف فرد قرارداد جرم اور تحقیقات کی مثل کو مع کسی ہتھیار یا اور شے کے جو شہادت میں داخل ہونیوالی ہو عدالت سشن میں بھیجدیگا یا (جب سپردگی ہائیکورٹ میں ہوئی ہو تو) کلارک آف دی کراؤن یا دوسرے عہدہ دار کے پاس جو ہائیکورٹ نے اُس کام کیلئے مقرر ہوا ہو۔ مرسل کریگا۔

انگریزی ترجمہ ہائیکورٹ میں بھیجدیا جائے گا

(۲) جبکہ سپردگی ہائیکورٹ کو کیجائے اور کوئی حصہ مثل کا انگریزی زبان میں نہ ہو تو لازم ہے کہ ویسے حصہ کا انگریزی ترجمہ مثل کے ساتھ روانہ کیا جائے۔

گواہان مزید کے طلب کرنیکا اختیار

**دفعہ ۲۱۹۔** (۱) مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے بعد سپردگی دورہ اور قبل شروع ہونے تجویز کے کچھ اور گواہان مزید طلب کرکے اُنکی زبان بندی لے اور حسب طریقہ مصرحہ بالا اُن سے مچلکہ باقرار حاضری عدالت اور ادائے شہادت کے لکھوالے۔

(۲) جہانتک ممکن ہو دیسی زبان بندی ملزم کے روبرو لیجائیگی۔ اور اگر مجسٹریٹ مذکور مجسٹریٹ پریزیڈنسی نہ ہو تو ویسے گواہوں کی شہادت کی ایک نقل ملزم کو اگر وہ درخواست کرے بلا اخذ رسوم دیجائے گی۔

دوران تجویز میں ملزم کو حراست میں رکھنا

**دفعہ ۲۲۰۔** تا وقوع تجویز اور دوران تجویز میں مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ

[۱] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ نمونہ ۷، ۸ مندرجہ مابعد۔

بپابندی احکام اس مجموعہ کے درباب لینے ضمانت[۵۱] کے اپنے وارنٹ کے ذریعہ سے ملزم کو حراست میں بھیجے۔+
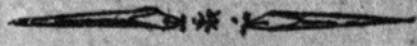
# باب (۱۹)

## بابت فرد قرار داد جرم کے
## نمونہ فرد قرار داد جرم[۵۲]

**فرد قرار داد جرم میں جرم لکھا جائیگا**

**دفعہ ۲۲۱**- ہر فرد قرار داد جرم میں جو اس مجموعہ کے مطابق ہو وہ جرم لکھا جائیگا جسکا الزام ملزم پر لگایا جائے۔

**جرم کا خاص نام بیان کافی ہوگا**

(۲) اگر اُس قانون میں جسکی رو سے کوئی جرم قرار پایا ہو اوس کا کوئی خاص نام مقرر ہوا ہو تو جایز ہے کہ فرد قرار داد جرم میں وہ جرم صرف اُسی نام سے بیان کیا جائے۔

**جب جرم کا کوئی خاص نام نہو تو کیونکر بیان ہوگا۔**

(۳) اگر اُس قانون میں جسکی رو سے کوئی جرم قرار پایا ہو اُس کا کوئی خاص نام مقرر نہ ہو تو ضرور ہے کہ اُس جرم کی اُسقدر تعریف درج کیجائے کہ ملزم اُن مراتب سے مطلع ہو جائے جسکا الزام اُسپر لگایا گیا ہے۔

(۴) قانون اور قانون کی دفعہ جسکی خلاف ورزی سے جرم قرار دادہ کا وقوع میں آنا ظاہر کیا گیا ہو فرد قرار داد جرم میں ظاہر کیجائے گی۔+

**فرد قرار داد جرم سے کیا کیا مفہوم ہوگا**

(۵) فرد قرار داد جرم کا مرتب کرنا بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ ہر شرط قانونی جو واسطے قایم کرنے اُس جرم کے قانوناً ضرور ہو جسکا الزام لگایا گیا اس خاص مقدمہ میں پوری کی گئی+

**فرد قرار داد جرم کس زبان میں ہوگی**

(۶) بلاد پریزیڈنسی میں فرد قرار داد جرم بزبان انگریزی لکھی جائے گی۔ اور اور جگہ فرد مذکورہ خواہ بزبان انگریزی خواہ عدالت کی زبان میں تحریر پائیگی۔+

**کب سزا یابی سابق کی تصریح کیجائے گی۔**

(۷) اگر ملزم کسی جرم سابق میں ماخوذ ہو کر سزایاب ہوا ہو اور ویسی سزا یابی سابق کا ثابت کرنا اس وجہ سے منظور ہو کہ اُسکا اثر اُس سزا پر پہونچے جو عدالت

[۵۱] ملاحظہ طلب باب ۹ نمبر ۳۰ مندرجہ مابعد۔
[۵۲] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵۔ نمونہ ۲۸ مندرجہ مابعد۔

دینے[ل] کی مجاز ہے تو سزا یابی سابق کا حال بقید تاریخ اور مقام فرد قرار داد جرم میں درج کرنا چاہیے اگر ویسا حال اُس سے متروک ہو جائے تو حکم سزا صادر کرنے سے پہلے کسی وقت اس کا ضم کر دینا عدالت کو جائز ہے - +

## تمثیلات

(الف) فرد قرار داد جرم میں زید کی نسبت عمرو کے قتل عمد کا الزام لگایا گیا - تو یہ بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ زید کا فعل تعریف قتل عمد مندرجہ دفعات ۲۹۹ و ۳۰۰ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند میں داخل ہے اور جو مستثنیات عامہ اُس مجموعہ میں مندرج ہیں اُن میں سے کسی میں داخل نہیں ہے - اور جو پانچ مستثنیات دفعہ ۳۰۰ کی ذیل میں ہیں اُن میں سے کسی میں بھی داخل نہیں ہے - یا یہ اگر وہ مستثنیٰ اول میں داخل ہے تو اُس مستثنیٰ کے جو تین شرائط ہیں اُن میں سے کوئی ایک شرط اُس سے متعلق ہے -

(ب) زید کی نسبت فرد قرار داد جرم میں حسب دفعہ ۳۲۶ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے یہ الزام لگایا گیا کہ اُس نے عمرو کو کسی گولی چلانے کے آلہ کے ذریعہ سے بالارادہ ضرر شدید پہونچایا - تو یہ بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ یہ مقدمہ دفعہ ۳۳۵ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند میں داخل نہیں ہے - اور مستثنیات عامہ کو اُس سے علاقہ نہیں -

(ج) زید پر قتل عمد یا دغا یا سرقہ یا استحصال بالجبر یا زنا یا تخویف مجرمانہ یا جھوٹے نشان ملکیت کے استعمال میں لانیکا الزام لگایا گیا - پس فرد قرار داد جرم میں یہ مندرج ہو سکتا ہے کہ زید نے قتل عمد یا دغا یا سرقہ یا استحصال بالجبر یا زنا یا تخویف مجرمانہ کا ارتکاب کیا - یا یہ کہ وہ ملکیت کے جھوٹے نشان کو استعمال میں لایا - اور ضرور نہیں ہے کہ ان جرائم کی تعریفات پر جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند میں مرقوم ہیں حوالہ کیا جائے - لیکن اُن دفعات کا حوالہ جنکے مطابق جرم قابل سزا ہے ہر صورت میں فرد قرار داد جرم کے اندر لکھنا چاہیے -

(د) زید پر حسب دفعہ ۱۸۴ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے اسبات کا الزام لگایا گیا کہ اُس نے مال کے نیلام میں جو ایک سرکاری ملازم کے اختیار جایز کی رو سے نیلام چڑھایا گیا تھا قصداً

---

ل ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ مصدرہ ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۷۵ - ملاحظہ طلب ایکٹ سزائے تازیانہ (ایکٹ نمبر ۶ مصدرہ ۱۸۶۴ء) کی دفعات ۳ و ۴ - ملاحظہ طلب خبر مابعد کی دفعات ۳۰۰ و ۳۴۸ و ۵۱۱ و ۷۵ -

مزاحمت ہونچائی - پس فرد قرار داد جرم میں یہی عبارت لکھی جائیگی -

تفصیل بابت وقت اور مقام اور شخص کے

**دفعہ ۲۲۲** - (۱) فرد قرار داد جرم میں اُس قدر تفصیلات بابت وقت اور مقام ارتکاب جرم مظہرہ کے مع نام اُس شخص کے (اگر کوئی ہوا) یا اُس شے کے (اگر کچھ ہو) مندرج ہونگی جس شخص کے مقابلہ میں یا جس شے کی نسبت جرم وقوع میں آیا ہو جو بطور معقول ملزم کو اس بات سے مطلع کرنیکے لیے کافی ہوں کہ اُسپر کس امر کا الزام لگایا گیا ہے -

(۲) جب ملزم پر خیانت مجرمانہ یا بددیانتی سے زر نقد کے تصرف بیجا کرنیکا الزام لگایا جاوے تو اُس زر مجموعی کی تصریح جس کی بابت جرم مذکور کے سرزد ہونے کا اظہار کیا گیا ہو - اور اُن تاریخوں کی جنکے مابین اُس جرم کے سرزد ہونیکا اظہار کیا گیا ہو بدون صراحت خاص خاص رقموں یا ٹھیک ٹھیک تاریخوں کے - کافی ہوگی - اور فرد قرار داد جرم جو حسب مذکور مرتب کیجائے دفعہ ۲۳۴ کے منشار کے بموجب جرم واحد قرار داده کی فرد متصور ہوگی -

مگر شرط یہ ہے کہ وہ زمان جو ویسی تاریخوں کی اول اور آخر تاریخ کے اندر داخل ہو - ایک برس سے متجاوز نہ کرے -

کب ارتکاب جرم کے طور کا بیان کرنا ضرور ہے -

**دفعہ ۲۲۳** - جب مقدمہ اس قسم کا ہو کہ مراتب مندرجہ دفعات ۲۲۱ و ۲۲۲ سے ملزم کو بخوبی یہ امر نہ معلوم ہو سکے کہ اُسپر کس امر کا الزام ہے - تو لازم ہے کہ جسطور پر ارتکاب جرم مبینہ کا کیا گیا ہو اُسکی بابت وہ حالات بھی فرد قرار داد جرم میں درج کئے جائیں جو اُس غرض کے واسطے کافی ہوں -

## تمثیلات

(الف) زید پر ایک خاص وقت اور مقام پر ایک خاص شے کے سرقہ کرنیکا الزام لگایا گیا - تو فرد قرار داد جرم میں یہ لکھا جانا ضرور نہیں ہے کہ کس طور پر سرقہ کیا گیا -

(ب) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اُس نے ایک خاص وقت اور مقام پر عمرو کو دغا دی - تو ضرور ہے کہ فرد قرار داد جرم میں یہ لکھا جائے کہ زید نے کس طور پر عمرو کو دغا دی -

(ج) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اُس نے فلاں وقت اور فلاں مقام پر جھوٹی گواہی دی تو ضرور ہے کہ فرد قرار داد جرم میں زید کی گواہی کا وہ جزو لکھا جائے جسکا جھوٹ ہونا بیان کیا گیا ہے -

(د) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اُس نے عمرو ایک سرکاری ملازم کی اسکے لوازم منصبی کی انجام دہی میں فلاں وقت اور فلاں مقام پر مزاحمت کی - تو ضرور ہے کہ فرد قرار داد جرم میں یہ لکھا جائے

کہ زید نے عمر کی اُسکے لوازم خدمت کی انجام دہی میں کس نہج پر مزاحمت کی۔

(طہ) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اُس نے فلاں وقت اور مقام پر عمرو کو عمداً قتل کیا۔ تو ضرور نہیں ہے کہ فرد قرار داد جرم میں یہ بھی لکھا جائے کہ زید نے کس طور پر عمرو کو عمداً قتل کیا۔

(و) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اُس نے اس نیت سے حکم قانون کی نافرمانی کی کہ عمرو سزا سے بچ جائے پس فرد قرار داد جرم میں وہ نافرمانی مندرج کیجائیگی جسکا الزام ہے اور نیز وہ قانون جسکی خلاف ورزی ہوئی ہو۔

فرد قرار داد جرم کے الفاظ کے معنی اُس قانون کے معنی کے موافق سمجھے جاینگے جسکی رو سے وہ جرم لائق سزا ہو

**دفعہ ۲۲۴** - ہر فرد قرار داد جرم میں جو الفاظ جرم کے بیان کرنے میں مستعمل ہوں اُن سے یہ سمجھا جائیگا کہ وہ اُن معنوں کے ساتھ مستعمل ہوئے ہیں جو اُس قانون میں جسکے بموجب ویسا جرم لائق سزا ہو اُن کے لیئے بالتناسب مقرر کیے گئے ہیں - +

غلطیوں کا اثر

**دفعہ ۲۲۵** - جرم کے بیان یا اُن مراتب کے بیان میں جنکا فرد قرار داد جرم میں درج کیا جانا ضرور ہے غلطی واقعہ ہونا اور جرم یا اُن مراتب کے بیان میں فرو گذاشت ہونا کسی نوبت مقدمہ میں سقم اہم متصور نہ ہوگا - اِلّا اُس حالت میں کہ ملزم کو فی الواقعہ ویسی غلطی یا فرو گذاشت سے مغالطہ ہوا ہو اور بوجہ اُسکے انصاف نہ ہو سکا ہو۔

## تمثیلات

(الف) زید پر حسب دفعہ ۲۴۲ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے یہ الزام لگایا گیا کہ اُس نے ملتبس سکہ اپنے پاس رکھا اور اُسکو متصرفہ میں لاتے وقت اُسے یہ علم تھا کہ وہ ملتبس سکہ ہے اور فرد قرار داد جرم میں الفاظ "فریب سے" فرو گذاشت ہو گئے۔ تو جس حال میں یہ بات نہ پائی جائے کہ زید کو اس فرو گذاشت سے فی الواقعہ مغالطہ ہوا وہ غلطی سقم اہم متصور نہو گی۔

(ب) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اُس نے عمرو کو دغا دی - اور جس طور پر کہ اُس نے عمرو کو دغا دی وہ فرد قرار داد جرم میں نہیں لکھا یا غلط لکھا گیا۔ زید نے اپنی جوابدہی کی - اور گواہ حاضر کیے اور اُس معاملہ کا حال جو اُسکو بیان کرنا تھا بیان کیا - پس عدالت اس سے یہ استنباط کر سکتی ہے کہ دغا دینے کے طور کے بیان کی فرو گذاشت سقم اہم نہیں ہے۔

(ج) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اُس نے عمرو کو دغا دی اور جسطور پر کہ اُس نے عمرو کو دغا دی وہ فرد قرار داد جرم

میں بیان نہیں کیا گیا - اور فیما بین زید اور عمرو کے اکثر معاملات ہوئے تھے - اور زید کو کوئی ذریعہ اسبات کے معلوم کرنے کا نہیں ملا کہ وہ الزام اُن معاملات میں سے کس کی بابت ہے - پس اُس نے کچھ جوابدہی نہ کی تو ایسے واقعات سے عدالت یہ استنباط کر سکتی ہے کہ دغا دینے کے طور کے بیان کی فرو گذاشت اس مقدمہ میں ایک غلطی اہم ہے -

(د) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اُس نے جنوری سنہ ۱۸۸۲ع کی ۲۱ - تاریخ کو خدابخش کو عمداً قتل کیا - اور واقعہ میں شخص مقتول کا نام حیدر بخش تھا - اور قتل عمد کی تاریخ ۲۰ جنوری سنہ ۱۸۸۲ع تھی - زید پر سوائے ایک الزام کے اور کبھی قتل عمد کا الزام نہیں لگایا گیا تھا - اور جو تحقیقات کہ مجسٹریٹ کے روبرو ہوئی اُسکو اُس نے سُنا - اور وہ صرف حیدر بخش کے مقدمہ سے متعلق ہے - پس اُن واقعات سے عدالت یہ استنباط کر سکتی ہے کہ زید کو مغالطہ نہیں ہوا - اور فرد قرار داد جرم کی غلطی سقم اہم نہیں ہے -

(ہ) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اُس نے جنوری سنہ ۱۸۸۲ع کی ۲۰ - تاریخ کو حیدر بخش کو عمداً قتل کیا - اور ۲۱ - جنوری سنہ ۱۸۸۲ع کو خدابخش کو (جو اُس قتل عمد کی علت میں اُسکو گرفتار کرنیکی کوشش کرتا تھا) عمداً قتل کیا - جب اُسپر قتل عمد حیدر بخش کا الزام لگایا گیا اور اُس کے مقدمہ کی تجویز بعلت قتل عمد خدابخش کے کیگئی - اور جو گواہ اُسکی صفائی کے حاضر کئے گئے وہ گواہ حیدر بخش کے مقدمہ کے تھے اس صورت میں عدالت یہ بات استنباط کر سکتی ہے کہ زید کو مغالطہ ہوا اور یہ کہ یہ غلطی سقم اہم تھی

مغالطہ دورہ سپرد ہونے پر بدون فرد قرار داد جرم کے یا بذریعہ ناقص فرد قرار داد جرم کے

**دفعہ ۲۲۶** - اگر کوئی شخص بدون کسی فرد قرار داد جرم کے بذریعہ ناقص یا غلط فرد قرار داد جرم کے تجویز کیلئے دورہ سپرد کیا جائے - تو عدالت یا ہائیکورٹ کی صورت میں کلارک آف دی کراؤن کو جائز ہے کہ بلحاظ قواعد مندرجہ مجموعہ ہذا در بارہ نمونہ فرد قرار داد جرم کے فرد قرار داد جرم مرتب کرے - یا اُسمیں اضافہ کرے - یا اور طور پر اُسکو بدل دے - یعنی جیسی کہ صورت ہو -

## تمثیلات

(آ) - زید پر قتل عمد بکر کا الزام لگایا گیا - تو اعانت قتل عمد بکر کا الزام اضافہ کر دیا یا عوض میں اُسکے قائم کیا جا سکتا ہے -

(ب) - زید پر حسب دفعہ ۴۶۷ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کسی کفالت المال کے جعل بنانیکا الزام

لگایا گیا۔ تو حسب دفعہ ۱۹۳ جھوٹی گواہی بنانیکا الزام اضافہ کردیا جاسکتا ہے۔

۳۔ زید پر مال مسروقہ کے مال مسروقہ جانکر لینے کا الزام لگایا گیا۔ تجویز مقدمہ کے اثناء میں عارضی طور پر یہ معلوم ہوا کہ وہ تلبیس سکہ کی غرض سے اوزار اپنے پاس رکھتا ہے۔ تو الزام تحت دفعہ ۲۳۵ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند اضافہ نہیں کردیا جاسکتا ہے۔

فرد قرار داد جرم کو عدالت تبدیل کرسکتی ہے۔

**دفعہ ۲۲۷۔** (۱) ہر عدالت مجاز ہے کہ کسی فرد قرار داد جرم کو کسی وقت قبل سنانے رائے کے یا اگر جرم کی تجویز روبرو عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے ہو تو کسی وقت ماقبل معلوم ہونے رائے جوری یا ظاہر ہونے رائے اسیسروں کے تبدیل یا اسمیں اضافہ کردے۔

(۲) ویسی ہر ایک تبدیل یا اضافہ ملزم کے روبرو پڑھا اور اسکو سمجھا دیا جائیگا۔

کب بعد تبدیل کے تجویز میں فوراً مصروفی ہوسکتی ہے

**دفعہ ۲۲۸۔** اگر فرد قرار داد جرم جو بموجب دفعہ ۲۲۶ یا دفعہ ۲۲۷ کے مرتب یا تبدیل کیگئی ہو یا جس میں اضافہ کیا گیا ہو ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ میں مصروف ہونے سے عدالت کے نزدیک غالباً ملزم کی جوابدہی میں یا پیروکار استغاثہ کی پیروی مقدمہ میں فتور واقعہ ہوگا۔ تو یہ بات باختیار عدالت ہے کہ ویسی فرد قرار داد جرم کے مرتب ہونے یا اسمیں تبدیل یا اضافہ کرنے کے بعد مقدمہ کی تجویز میں اسی طرح مصروف ہو کہ گویا فرد جدید یا تبدیل شدہ اصل فرد قرار داد جرم تھی۔

کب تجویز جدید کا حکم دیا جاسکتا ہے یا تجویز ملتوی رہ سکتی ہے۔

**دفعہ ۲۲۹۔** اگر فرد قرار داد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ میں مصروف ہونے سے عدالت کے نزدیک غالباً ملزم یا پیروکار استغاثہ کے حق میں فتور حسب طریقہ متذکرہ صدر واقعہ ہوگا تو اس عدالت کو اختیار ہے کہ تجویز جدید ہونیکا حکم دے۔ یا تجویز مقدمہ ایسی میعاد تک ملتوی رکھے جو ضروری ہو۔

مقدمہ کا ملتوی رہنا اگر تبدیل شدہ فرد قرار داد جرم میں اس جرم کی بابت استغاثہ کرنے کیلئے پیشتر منظوری درکار ہو۔

**دفعہ ۲۳۰۔** اگر جرم مندرجہ فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ ایسا ہو کہ اسکی بابت استغاثہ کرنے کے لئے پیشتر سے منظوری طلب کرنی ضرور ہو۔ تو مقدمہ کی کارروائی تا حصول ویسی منظوری کے ملتوی رہیگی۔ الا اس حال میں کہ ارجاع استغاثہ کے لئے انہی واقعات کی بنیاد پر منظوری حاصل ہوگئی ہو جنپر فرد جدید یا تبدیل شدہ مبنی ہو۔

گواہوں کو پھر طلب کرنا جبکہ فرد قرار داد جرم تبدیل کیجائے

**دفعہ ۲۳۱۔** جب کوئی فرد قرارداد جرم

عدالت سے بعد شروع ہونے تجویز کے تبدیل کیجائے اور اُسمیں اضافہ کیا جائے تو ہر وکلاء استغاثہ اور ملزم کو اجازت دیجائیگی کہ کسی ایسے گواہ کو جسکی زبان بندی ہو چکی ہو مکرر بلائے یا مکرر طلب کرے اور ویسی تبدیلی یا اضافہ کی بابت اُسکی زبان بندی لے۔ اور نیز کسی ایسے زائد گواہ کو طلب کرے۔ جسکو عدالت ضروری سمجھے۔

غلطی اہم کی تاثیر

**دفعہ ۲۳۲۔** (۱) اگر رائے کسی عدالت اپیل یا عدالت ہائیکورٹ کی وقت استعمال اپنے اختیارات نظر ثانی یا اختیارات متعلقہ باب ۲۷ کے یہ ہو کہ جو شخص کسی جرم کا مجرم ٹھہرایا گیا ہے اسکو فی الواقعہ بوجہ نہونے فرد قرار داد جرم کے یا بوجہ غلطی ہونیکے فرد قرار داد جرم میں اپنی جوابدہی میں مغالطہ ہوا ہے۔ تو اُسکو لازم ہے کہ فرد قرار داد جرم کو جسطرح مناسب سمجھے مرتب کرکے اُسی کی بنیاد پر تجویز جدید ہونے کا حکم دے۔

(۲) اگر اُس عدالت کی رائے میں واقعات مقدمہ ایسے ہوں کہ کوئی الزام صحیح ملزم پر واقعات ثابتہ پر نظر کرکے عائد ہو سکتا ہو تو وہ عدالت حکم اثبات جرم کو فسخ کریگی۔

## تمثیل

زید پر جرم متعلقہ دفعہ ۱۹۶ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند بر بنائے ایسی فرد قرار داد جرم کے ثابت قرار دیا گیا جسمیں یہ لکھنا فروگذاشت ہوا تھا کہ زید یہ بات جانتا تھا کہ وہ وجہ ثبوت جسے وہ فاسد طور سے سچی یا اصلی وجہ ثبوت کی حیثیت میں کام میں لایا یا اُسنے کام میں لانیکا اقدام کیا۔ جھوٹی یا بنائی ہوئی تھی۔ تو اگر عدالت کو ظن غالب ہو کہ زید ویسا علم رکھتا تھا۔ اور فرد قرار داد جرم میں اسبات کا بیان فروگذاشت ہونے سے کہ زید ویسا علم رکھتا تھا۔ اُسکو اپنی جوابدہی میں مغالطہ ہوا تو عدالت مذکور یہ حکم دیگی کہ فرد قرار داد جرم ترمیم ہو کر تجویز از سر نو ہو۔ مگر جس حال میں کہ کارروائی مقدمہ سے یہ قرین قیاس ہو کہ زید کو ویسا علم نہ تھا تو عدالت حکم اثبات جرم کو فسخ کریگی۔

## چند الزامات کا شمول

علیحدہ علیحدہ فرد قرار داد جرم ہر جرم جداگانہ کی بابت۔

**دفعہ ۲۳۳۔** لازم ہے کہ ہر جرم جداگانہ کی بابت جس کا کسی شخص پر الزام لگایا جائے فرد قرار داد جرم علیحدہ ہو۔ اور ویسے ہر الزام کی تجویز بھی جداگانہ ہونی چاہیے بجز ان صورتوں کے جو دفعات ۲۳۴ و ۲۳۵ و ۲۳۶ و ۲۳۹ میں مذکور ہیں۔

## تمثیل

زید پر ایک وقت سرقہ کا اور دوسرے وقت ضرر شدید پہونچانیکا الزام لگایا گیا۔ تو چاہئے کہ زید کی نسبت سرقہ کی فرد قرار داد جرم اور تجویز جدا ہو۔ اور ضرر شدید پہونچانیکی فرد قرار داد جرم اور تجویز جدا ہو

**جب تین جرم ایک ہی قسم کے ایک سال کے اندر وقوع میں آئیں تو اُنکا الزام ایک ساتھ عائد کیا جائیگا**

**دفعہ ۲۳۴**۔ (۱) جب ایک شخص کی نسبت ایک ہی قسم کے ایک سے زیادہ الزامات جرائم لگائے جائیں جو جرم اول سے لیکر جرم آخر تک بارہ مہینے کے عرصہ کے اندر سرزد ہوئے ہوں۔ تو جائز ہے کہ اُسپر ایک ہی وقت میں چند جرائم کا الزام جو تین سے زیادہ نہوں۔ عاید ہو کر سب کی ایک تجویز کیجائے

(۲) جرائم اسوقت ایک ہی قسم کے ہیں جب اُنکے لئے مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ واحد میں یا کسی اور قانون خاص یا مختص المقام میں ایک ہی تعداد کی سزا مقرر ہو۔

**ایک سے زیادہ جرموں کی بابت تجویز**

**دفعہ ۲۳۵**۔ (۱) اگر چند سلسلہ وار افعال میں جو باہم ایسا تعلق رکھتے ہیں کہ وہ ایک ہی معاملہ ہو گئے ہیں ایک ہی شخص سے ایک سے زیادہ جرائم سرزد ہوں تو جائز ہے کہ ایک ہی تجویز کے وقت اُسپر ویسے ہر ایک جرم کا الزام عاید کیا جائے اور ہر ایک کی تجویز کی جائے۔

**وہ جرم جو دو تعریفوں کے اندر آئے**

(۲) اگر افعال مظہرہ ایسے جرم پر مشتمل ہوں جو بموجب کسی ایسے قانون مجریہ وقت کی دو یا کئی تعریفات جداگانہ میں داخل ہو جنمیں جرائم کی تعریفات یا تعزیرات مرقوم ہوں۔ تو جو شخص ان افعال کا ماخوذ ہو جائز ہے کہ ایک ہی تجویز کے وقت اسپر ہر جرم منجملہ جرائم مذکور کا الزام عاید کیا جائے اور ہر ایک کی تجویز کیجائے۔

**وہ افعال جو ایک جرم ہوں مگر اُنکا مجموعہ دوسرا جرم ہو۔**

(۳) اگر چند افعال جنمیں سے ایک یا ایک سے زیادہ فرداً فرداً جرم ہو یا جرائم ہوں مگر جنکا مجموعہ ایک دوسرا جرم ہو کسی شخص سے سرزد ہوں تو جو شخص اُن افعال کا ماخوذ ہو جائز ہے کہ ایک ہی تجویز کے وقت اُسپر ایسے جرم کا الزام عاید کیا جائے جو ویسے افعال سے مجموعاً پیدا ہوتا ہو اور ویسے جرم کا الزام عاید کیا جائے جو منجملہ ویسے افعال کے ایک یا ایک سے زیادہ پیدا ہوتا ہو اور اُنکی تجویز کیجائے۔

(۴) کوئی عبارت دفعہ ہذا کی مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۷۱ کی مخل نہ ہوگی۔

## تمثیلات

متعلقہ دفعہ تحتی (۱)

(الف) زید ایک شخص خالد کو جو حراست جائز میں تھا چھڑا لے گیا۔ اور اسکے چھڑانے میں ایک کانسٹبل ولید کو جسکی حراست میں خالد تھا زید نے ضرر شدید پہونچایا۔ تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم مصرحہ دفعات ۲۲۵ و ۳۳۳ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی بابت فرد قرار داد جرم لکھی جائے اور احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ب) زید نے زنا کرنے کی نیت سے دن کے وقت ایک مکان میں نقب زنی کی۔ اور اُس مکان میں داخل ہو کر بکر کی زوجہ کے ساتھ زنا کیا۔ تو جائز ہے کہ زید پر بابت جرائم متعلقہ دفعات ۴۵۴ و ۴۹۷ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ج) زید ہندہ کو جو خالد کی زوجہ ہے خالد کے پاس سے باین ارادہ بہلا لے گیا کہ اُسکے ساتھ زنا کرے۔ اور در حقیقت اُسکے ساتھ زنا کا مرتکب ہوا۔ تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم متعلقہ دفعات ۴۹۷ و ۴۹۸ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(د) زید کے پاس چند جواہر ہیں جنکی بابت وہ جانتا ہے کہ ملتبس ہیں اور یہ نیت رکھتا ہے کہ بغرض ارتکاب چند جعلسازیوں کے جنکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۶۶ میں مقرر ہے اُن کو استعمال میں لائے۔ تو جائز ہے کہ بعلت پاس رکھنے ہر ایک مہر حسب دفعہ ۴۷۳ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے زید کی نسبت جدا جدا فرد قرار داد جرم لکھی جائے اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ھ) زید نے خالد کو ضرر پہونچانیکے ارادہ سے یہ جانکر اُسپر نالش فوجداری دائرکی کہ انصافاً یا قانوناً ویسی نالش کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ پھر اُسی زید نے خالد پر ایک جرم کے ارتکاب کا جھوٹا الزام لگایا یہ جانکر کہ ویسے الزام لگانیکی انصافاً یا قانوناً کوئی وجہ نہیں ہے۔ تو جائز ہے کہ زید پر بابت دو جرائم مصرحہ دفعہ ۲۱۱ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(و) زید نے خالد کو ضرر پہونچانیکے ارادہ سے اُسپر ایک جرم کے ارتکاب کا جھوٹا الزام لگایا یہ جانکر کہ انصافاً یا قانوناً ویسے الزام کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اور تجویز کے وقت زید نے خالد کی نسبت جھوٹی گواہی دی اس نیت سے کہ خالد پر ایسا جرم ثابت کیا جائے جسکی سزا موت ہے۔ تو جائز ہے کہ زید

کی نسبت بابت جرائم مصرحہ دفعہ ۲۱۱ و دفعہ ۱۹۴ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد
قرار داد جرم لکھی جایئں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ز) زید نے اور چھ شخصوں کے ساتھ جرائم بلوہ اور ضرر شدید اور ایسے سرکاری ملازم پر
حملہ کرنیکا جو اپنے کار منصبی کے انجام دینے میں بلوہ فرو کرنیکی کوشش کرتا تھا۔ ارتکاب کیا
تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم محکومہ دفعات ۱۴۷ و ۳۲۵ و ۱۵۲ مجموعہ قوانین تعزیرات
ہند کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جایئں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ح) زید نے ایک ہی وقت میں بکر اور خالد اور عمرو کو خوف دلانیکی نیت سے ضرر جسمانی
پہونچانیکی دہمکی دی تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت تینوں جرائم مندرجہ دفعہ ۵۰۶ مجموعہ قوانین
تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جایئں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں
جائز ہے کہ تجویز جداگانہ الزامات کی جو تمثیلات (الف) لغایت (ح) میں بالتناسب مندرج
ہیں ایک ہی وقت میں کیجائے۔

متعلقہ دفعہ تحتی (۲)

(ط) زید نے بیجا طور پر خالد کو ایک بیت مارا۔ تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم مصرحہ
دفعات ۳۵۲ و ۳۲۳ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جایئں
اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ی) اناج کے چند مسروقہ بورے چھپا رکھنے کی غرض سے زید اور خالد کے حوالہ کیئے گئے جنکو معلوم
تھا کہ یہ مال مسروقہ ہے۔ بعد ازاں زید اور خالد نے بالارادہ ایک غلہ کے کھتہ کی تہ میں اُن بوروں
کے چھپانے میں ایک دوسرے کی مدد کی تو جائز ہے کہ زید اور خالد کی نسبت بابت جرائم دفعات
۴۱۱ و ۴۱۴ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جایئں اور جدا جدا احکام
اثبات جرم صادر ہوں۔

(ک) ہندہ نے اپنے طفل کو بدیں علم راہ میں ڈال دیا کہ اس فعل سے یہ احتمال ہے کہ وہ اُس
طفل کی ہلاکت کا باعث ہوگی۔ اور طفل مذکور ویسے ڈالدینے کے سبب سے مرگیا۔ تو جائز ہے
کہ ہندہ کی نسبت حسب دفعہ ۳۱۷ و دفعہ ۳۰۴ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد
قرار داد جرم لکھی جایئں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ل) زید نے بددیانتی سے ایک جعلی دستاویز کو بحیثیت صحیح وجہ ثبوت کے استعمال کیا اس غرض سے

کہ خالد ایک سرکاری ملازم پر جرم مفصلہ دفعہ ۱۶۷ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند ثابت کرائے۔ تو جائز ہے کہ زید پر بابت جرایم مفصلہ دفعہ ۱۴۷ (جو دفعہ ۶۴ کیساتھ پڑھی جائیگی) اور دفعہ ۱۹۶ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

متعلقہ دفعہ تحتی (۳)

(م) زید نے بکر پر سرقہ بالجبر کا ارتکاب کیا۔ اور اُس ارتکاب کے وقت بالارادہ بکر کو ضرر پہونچایا۔ تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم متعلقہ دفعات ۳۲۳ و ۳۹۲ و ۳۹۴ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

جبکہ مشتبہ ہو کہ کونسا جرم سرزد ہوا ہے

**دفعہ ۲۳۶**۔ اگر کوئی فعل واحد یا افعال کا مجموعہ اس قسم کا ہو کہ اُن واقعات سے جو ثابت ہو سکتے ہیں یہ بات مشتبہ ہے کہ منجملہ چند جرائم کے کونسا جرم قرار پائیگا۔ تو جائز ہے کہ ملزم کی نسبت فرد قرار داد جرم میں اُن تمام جرائم یا اُن میں سے کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے اور ویسے الزامات کی کسی تعداد کی تجویز ایک ساتھ ہو سکتی ہیں یا جرائم مذکورہ میں سے کسی ایک جرم کا الزام علی سبیل البدل اسکے ذمہ قائم ہو سکتا ہے۔

## تمثیلات

(الف) زید پر ایسے فعل کے ارتکاب کا الزام لگایا گیا جو سرقہ یا مال مسروقہ کے لینے یا خیانت مجرمانہ یا دغا کے جرم کے درجہ کو پہونچ سکتا ہے تو جائز ہے کہ اُسپر سرقہ اور مال مسروقہ کے لینے اور خیانت مجرمانہ اور دغا کا الزام فرد قرار داد جرم میں لگایا جائے یا اُسپر الزام لگایا جائے کہ وہ سرقہ یا مال مسروقہ کے لینے یا خیانت مجرمانہ یا دغا کا مرتکب ہوا ہے۔

(ب) زید روبرو مجسٹریٹ کے از روئے حلف بیان کرتا ہے کہ میں نے دیکھا کہ عمرو نے بکر کو لاٹھی سے مارا۔ مگر عدالت سشن میں زید نے از روئے حلف کے بیان کیا کہ عمرو نے بکر کو ہرگز نہیں مارا۔ تو جائز ہے کہ زید پر دونوں میں سے کوئی الزام علی سبیل البدل فرد قرار داد جرم میں قایم کیا جائے۔ اور وہ قصداً جھوٹی گواہی دینے کا مجرم ٹھہرایا جائے اگرچہ اسبات کا ثبوت نہ ملے کہ اِن مختلف بیانات میں سے کون بیان جھوٹ ہے

جبکہ کسی شخص پر ایک جرم کا الزام لگایا جائے تو اسکو دوسرے جرم کا مجرم ٹھہرایا جا سکتا ہے

**دفعہ ۲۳۷**۔ (۱) اگر صورت متذکرہ دفعہ ۲۳۶ میں ایک جرم کا الزام ملزم پر فرد قرار داد جرم میں لگایا جائے۔ اور شہادت سے یہ پایا جائے

کہ وہ کسی اور جرم کا مرتکب ہوا ہے جسکی علت میں حسب احکام دفعہ مذکور اُسکی نسبت فرد قرارداد جرم لکھی جاسکتی تھی تو جائز ہے کہ اُسکے ذمہ وہی جرم ثابت قرار دیا جائے جسکا ارتکاب کرنا اُسپر ثابت ہو گو وہ الزام فرد قرارداد جرم میں درج نہ ہوا ہو۔

(۲) جب ملزم پر فرد قرارداد جرم میں جرم کا الزام لگایا جائے تو جائز ہے کہ وہ جرم مذکور کے ارتکاب کے اقدام کرنیکا مجرم ٹھیرایا جائے اگرچہ اقدام کا الزام جداگانہ فرد قرارداد جرم میں نہیں ہے۔

## تمثیل

زید پر فرد قرارداد جرم میں سرقہ کا الزام لگایا گیا۔ اور معلوم ہوا کہ اُس سے جرم خیانت مجرمانہ یا مال مسروقہ کے لینے کا جرم ظہور میں آیا ہے۔ تو جائز ہے کہ اُسپر جرم خیانت مجرمانہ یا جرم مال مسروقہ کے لینے کا (جیسا موقع ہو) ثابت قرار دیا جائے۔ گو فرد قرارداد جرم میں اُسپر ویسے جرم کا الزام نہ لگایا گیا ہو۔

جبکہ وہ جرم جو ثابت ہوا ہے اُس جرم میں شامل ہو جس کا الزام لگایا گیا ہے۔

**دفعہ ۲۳۸** (۱) جب کسی شخص پر فرد قرارداد جرم میں ایسے جرم کا الزام لگایا جائے جو چند مختلف اجزا کا مجموعہ ہو اور اُن میں سے صرف چند اجزا بالاشتمال ایک جرم صغیرہ مکمل کی حد تک پہونچتے ہوں اور ویسا اشتمال ثابت ہو لیکن باقی اجزا ثابت نہوں۔ تو جائز ہے کہ جرم صغیرہ اُسپر ثابت قرار دیا جائے گو فرد قرارداد جرم میں اُسپر اُس جرم کا الزام نہ لگایا گیا ہو۔

(۲) جب کسی شخص کی نسبت جسپر فرد قرارداد جرم میں کوئی جرم قرار دیا گیا ہو ایسے حالات ثابت ہوں کہ جنسے جرم مذکور بتعداد ایک جرم صغیرہ کے ہو جائے تو جائز ہے کہ نامبردہ کی نسبت جرم صغیرہ ثابت قرار دیا جائے گو اُسکی نسبت فرد قرارداد جرم میں وہ جرم قرار نہ دیا گیا ہو۔

(۳) کسی عبارت مندرجہ دفعہ ہذا سے یہ تصور کرنا لازم نہیں ہے کہ کسی جرم مصرحہ دفعہ ۱۹۸ یا ۱۹۹ کا مجرم ٹھہرانا اُس حالت میں جائز ہوگا کہ جب کوئی نالش حسب الحکم اُس دفعہ کے نہ کیگئی ہو۔

## تمثیلات

(الف) زید پر مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۰۷ کے مطابق الزام خیانت مجرمانہ کا کسی جائداد کی بابت فرد قرارداد جرم میں لگایا گیا جسکا زید کو بحیثیت مال پہونچانے والے کے سپرد ہونا فرد مذکور میں قرار دیا گیا تھا یہ متحقق ہوتا ہے کہ مال کی نسبت زید نے دفعہ ۴۰۶ کے مطابق خیانت مجرمانہ کی۔ مگر وہ مال بحیثیت مال پہونچانے والے کے اُسکو سپرد نہیں کیا گیا تھا تو جائز ہے کہ اُسکی نسبت احکام اثبات جرم خیانت مجرمانہ حسب مراد دفعہ ۴۰۶ کے صادر ہوں۔

(ب) زید کی نسبت مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۲۵ کے بموجب الزام ضرر شدید پہونچانے کا فرد قرارداد جرم میں قائم کیا گیا۔ نامبردہ نے یہ ثابت کیا کہ سخت و ناگہانی اشتعال طبع ہونے پر اُس نے عمل کیا تو جائز ہے کہ نامبردہ کی نسبت احکام اثبات جرم حسب دفعہ ۳۳۵ مجموعہ مذکور صادر ہوں۔

کن کن شخصوں پر بالاشتراک الزام لگایا جا سکتا ہے۔

**دفعہ ۲۳۹** - جب ایک سے زیادہ اشخاص پر جرم واحد یا جرائم مختلف کا جنکا ارتکاب معاملہ واحد میں ہوا ہو الزام لگایا جائے یا جب ایک شخص پر الزام ارتکاب کسی جرم کا اور دوسرے پر اعانت یا اقدام ارتکاب جرم مذکور کا الزام لگایا جائے تو جائز ہے کہ اُنپر فرد قرارداد جرم میں الزام اور اُنکی تجویز ایک ہی ساتھ ہو یا جدا جدا بعینہٖ جیسا کہ عدالت کو مناسب معلوم ہو اور احکام مندرجہ جزو اول باب ہذا جملہ ویسے الزامات سے متعلق سمجھے جائینگے۔

## تمثیلات

(الف) زید اور عمرو پر ایک ہی قتل عمد کا الزام لگایا گیا۔ تو جائز ہے کہ قتل عمد کی علت میں زید اور عمرو پر فرد قرارداد جرم میں الزام اور انکی تجویز ایک ہی ساتھ ہو۔

(ب) زید اور عمرو پر سرقہ بالجبر کا الزام لگایا گیا جسکے اثنا میں زید قتل عمد کا مرتکب ہوا جس سے عمرو کو کچھ تعلق نہیں ہے۔ تو جائز ہے کہ بربنائے ایک ہی فرد قرارداد جرم کے جسمیں دونوں پر سرقہ بالجبر کا الزام اور صرف زید پر قتل عمد کا الزام لگایا گیا ہو زید اور عمرو دونوں کی تجویز ایک ہی ساتھ ہو۔

(ج) زید اور عمرو دونوں پر ایک سرقہ کا الزام لگایا گیا۔ اور عمرو پر دو اور سرقوں کا الزام قایم ہوا ہے جو اُسی واردات کے اثنا میں اُس سے سرزد ہوئے تھے۔ تو جائز ہے کہ ایک ہی فرد قرارداد جرم کی بنا پر ایک ہی ساتھ زید اور عمرو دونوں کے مقدمہ کی تجویز کیجائے۔ اسطرح پر کہ ایک سرقہ کا الزام دونوں پر ہو اور باقی دو سرقوں کا صرف عمرو پر۔

چند الزاموں میں سے ایک الزام کی بنا پر مجرم ٹھہرنے پر باقی الزاموں سے دست بردار ہونا

**دفعہ ۲۴۰** - جب ایسی فرد قرارداد جرم جسمیں ایک سے زیادہ مدات ہوں ایک ہی شخص کی نسبت مرتب کیجائے اور جب حکم اثبات جرم کسی ایک یا چند جرائم کی بنیاد پر صادر ہو تو فریادی یا عہدہ دار پیروکار استغاثہ مجاز ہے کہ عدالت کی اجازت لیکر باقی الزام یا الزامات سے دست بردار ہو۔ یا خود عدالت کو اختیار ہے کہ ویسے الزام یا الزامات باقیماندہ کی نسبت تحقیقات یا تجویز ملتوی کردے۔ اور ایسی دست برداری یہ اثر رکھے گی کہ گویا شخص ملزم ویسے الزام یا الزامات سے بری کیا گیا بجز اُس صورت کے کہ حکم اثبات جرم منسوخ کیا جا کر اُس صورت میں عدالت مذکور (عدالت منسوخ کنندہ حکم اثبات جرم کے حکم کی پابندی کیساتھ) مجاز ہوگی کہ اُس الزام یا الزامات کی تحقیقات

یا تجویز میں مصروف ہو جس سے یا جن سے حسب مذکور دست برداری ہوئی تھی۔

## باب (۲۰)

## تجویز مقدمات قابل اجرائے سمن معرفت صاحبان مجسٹریٹ

مقدمات قابل اجرائے سمن میں ضابطہ

**دفعہ ۲۴۱۔** مقدمات قابل اجرائے سمن کی تجویز میں صاحبان مجسٹریٹ ضابطہ مفصلہ ذیل عمل میں لائینگے۔

الزام کا مضمون بیان کر دیا جائیگا

**دفعہ ۲۴۲۔** جب ملزم مجسٹریٹ کے حضور حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو تفصیل اُس جرم کی جسکا الزام اُسپر لگایا گیا ہے اُسکو سنا دیجائیگی اور اُس سے استفسار کیا جائے گا کہ اسباب کی وجہ ظاہر کرے کہ وہ کیوں جرم مذکور کا مجرم نہ ٹھہرایا جائے۔ لیکن کوئی باضابطہ فرد قرار داد جرم[۵۱] مرتب کرنی ضرور نہ ہوگی۔

الزام کے صحیح ہونیکے اقبال پر ثبوت جرم

**دفعہ ۲۴۳۔** اگر ملزم اُس جرم کے ارتکاب کا اقبال کرے جسکا الزام اُسپر لگایا جائے تو اُسکا اقبال حتی المقدور اُنہی الفاظ میں لکھا جائیگا جو اُسکے منہ سے نکلیں۔ اور اگر وہ اسباب کی وجہ کافی نہ ظاہر کر سکے کہ اُسکی نسبت حکم اثبات جرم کیوں نہ صادر ہو تو مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ اُسکی نسبت حکم اثبات جرم مطابق اُسکے صادر کرے۔

ضابطہ جبکہ کوئی ویسا اقبال نہ کیا جائے

**دفعہ ۲۴۴۔** (۱) اگر ملزم ویسا اقبال نہ کرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ بیان فریادی کا (اگر کوئی ہو) سنے۔ اور تمام ایسی شہادت جو بتائید استغاثہ پیش کیجائے لے۔ اور ملزم کا بھی بیان سنے۔ تو تمام ایسی شہادت لے جو اپنے جواب میں وہ پیش کرے۔

(۲) مجسٹریٹ مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے بر وقت درخواست کسی فریادی یا ملزم کے حکمنامہ واسطے جبراً حاضر کرانے کسی گواہ یا پیش کرانے کسی دستاویز یا دیگر شئے کے جاری کرے۔

(۳) مجسٹریٹ مجاز ہے کہ قبل طلب کرنے کسی گواہ کے بر طبق ویسی درخواست کے یہ حکم کرے کہ مصارف معقول گواہ کے جو تجویز مقدمہ کی اغراض کیلئے حاضر ہونے سے اُسکے عاید حال ہوں عدالت میں جمع کرائے جائیں۔

بریّت

**دفعہ ۲۴۵۔** (۱) اگر مجسٹریٹ بعد لینے شہادت متذکرہ دفعہ ۲۴۴۔ اور ایسی

---

[۵۱] الا رعایا برطانیہ اہل یورپ کی اُن تجویزات مقدمات کی صورت میں جو بذریعہ صاحبان مجسٹریٹ ضلع کے ہوں ملاحظہ طلب مابعد کی دفعہ ۴۵۱ (۴)۔

شہادت مزید کے (اگر کچھ ہو) جو اُس نے اپنی تحریک خاص سے پیش کرائی ہو اور بعد لینے زبان بندی ملزم کے (اگر مجسٹریٹ کو ایسا منظور ہو) ملزم کو ناکردہ گناہ سمجھے تو اُس کو لازم ہے کہ اُس کی برأت کا حکم تحریر کرے۔

**حکم سزا۔** (۲) اگر مجسٹریٹ مذکور ملزم کو مجرم تجویز کرے تو اُس کو لازم ہے کہ اُس کی نسبت حکم سزا مطابق قانون کے صادر کرے۔ف۱

**تجویز نالش یا سمن کے باعث سے محدود نہیں رہوگی۔**

**دفعہ ۲۴۶** - مجسٹریٹ مجاز ہے کہ دفعہ ۲۴۳ یا دفعہ ۲۴۵ کے مطابق ملزم کی نسبت کسی ایسے جرم کی بابت حکم اثبات جرم صادر کرے جس کی تجویز اسباب کے بموجب ہوتی ہے اور جسکا اُس سے سرزد ہونا واقعات مقبولہ یا مثبتہ کی رو سے ظاہر ہو گو نالش یا سمن میں کچھ اور مضمون ہو۔

**فریادی کا نہ حاضر ہونا۔**

**دفعہ ۲۴۷** - اگر سمن برطبق نالش کے جاری ہوا ہو اور اوس تاریخ کو جو واسطے حاضری ملزم کے مقرر ہوئی ہو یا کسی اور تاریخ مابعد کو جسپر مقدمہ کی سماعت ملتوی کیگئی ہو۔ فریادی حاضر نہو۔ تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ باوصف کسی مضمون کے جو اوپر مرقوم ہے ملزم کو بری کر دے الّا اس صورت میں کہ کسی وجہ سے مجسٹریٹ کو مقدمہ کی سماعت کا کسی اور تاریخ پر ملتوی کرنا مناسب معلوم ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب فریادی سرکاری ملازم ہو اور اُس کا اصالتاً حاضر ہونا مطلوب نہو تو مجسٹریٹ اُسکی حاضری سے درگذر کرکے سماعت مقدمہ میں مصروف ہو سکتا ہے۔

**نالش سے دست بردار ہونا۔**

**دفعہ ۲۴۸** - اگر کسی مقدمہ میں جسمیں اسباب کے مطابق عمل ہو فریادی حکم اخیر کے صادر ہونے سے پہلے کسیوقت مجسٹریٹ کو اسبات سے مطمئن کر دے کہ اُسکو نالش سے دست بردار ہونیکی اجازت دینے کی وجوہ کافی ہیں۔ تو مجسٹریٹ مجاز ہے کہ اُسکو دست بردار ہونیکی اجازت دے اور اُسی وقت ملزم کو بری کرے۔

**کارروائی کے موقوف کرنے کا اختیار جبکہ فریادی نہ ہو۔**

**دفعہ ۲۴۹** - ہر مقدمہ میں جو برنائے نالش نہیں بلکہ اور طور پر رجوع ہوا ہو مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا بمنظوری ماقبل مجسٹریٹ ضلع ہر دیگر مجسٹریٹ مجاز ہے کہ بموجب اُن وجوہات کے جنکو اُسے قلمبند کرنا چاہیئے کارروائی کو کسی نوبت پر بلا سنانے رائے مشعر برأت یا حکم اثبات جرم کے موقوف کر دے۔ اور اُسکے بعد ملزم کو مخلصی کر دے

ف۱ ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمونہ ۲۹ - مندرجہ مابعد ۔

# مقدمات قابل اجرائے سمن اور قابل اجرائے وارنٹ میں الزامات ناحق

الزامات جو ناحق یا براہ ایذا رسانی لگائے جائیں۔

**دفعہ ۲۵۰** (۱) اگر کسی مقدمہ میں جو بذریعہ نالش جسکی مجموعہ ہذا میں تعریف کیگئی ہے یا بربنائے اطلاع کے جو کسی عہدہ دار پولیس یا مجسٹریٹ کے آگے کیجائے رجوع ہوا ہو کوئی شخص کسی مجسٹریٹ کے روبرو کسی ایسے جرم کا ملزم ہو جسکی کوئی مجسٹریٹ تجویز کر سکے اور وہ مجسٹریٹ جو مقدمہ کو سنے ملزم کو رہا یا بری کردے اور مجسٹریٹ موصوف کو اس باب میں تشفی ہو کر ملزم پر جو الزام ہوا تھا وہ ناحق یا ایذا رسانی کی راہ سے تھا۔ تو اُسکو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے اپنے حکم مشعر رہائی یا برأت کے ذریعہ سے یہ ہدایت کرے کہ وہ شخص جسکی نالش یا اطلاع پر وہ الزام لگایا گیا تھا ملزم کو یا جب چند اشخاص ملزم ہوں تو اُن میں سے ہر واحد کو اسقدر زرمعاوضہ ادا کرے جو مجسٹریٹ موصوف کے نزدیک مناسب ہو اور پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ ویسی ہدایت کرنیسے قبل مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ۔

(الف) کسی ایسے اعتراض کو قلمبند کرکے اُسپر غور کرے جو ہدایت مذکورہ کے صادر ہونے کے خلاف میں فریادی یا اطلاع دہندہ پیش کرے۔ اور

(ب) اگر مجسٹریٹ موصوف کسی زرمعاوضہ کے دینے کی ہدایت کرے تو اپنے حکم مشعر رہائی یا برأت میں زرمعاوضہ کے دلائے جانیکی وجوہات جو اُسکے نزدیک ہوں۔ تحریر کرے۔

(۲) وہ زرمعاوضہ جس کے ادا کرنیکا مجسٹریٹ حسب ضمن (۱) حکم کرے بطور جرمانہ کے وصول کیا جاسکیگا مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ وصول نہ کیا جاسکے تو جس قید کا حکم صادر کیا جائیگا وہ قید محض ہوگی۔ اور ایسی مدت کے لئے ہوگی جو مجسٹریٹ ہدایت کرے اور جو تیس روز سے زیادہ نہ ہو۔

(۳) وہ فریادی یا اطلاع دہندہ جسپر حسب ضمن (۱) کسی مجسٹریٹ درجہ دوم یا سوم نے یہ حکم کیا ہو کہ شخص ملزم کو زرمعاوضہ ادا کرے۔ مجاز اسبات کا ہوگا کہ حکم مذکور کی ناراضی سے جہانتک کہ حکم مذکور زرمعاوضہ کی ادائی سے علاقہ رکھے۔ اسطرح اپیل کرے جسطرح ویسا فریادی یا اطلاع دہندہ کسی تجویز اجلاس مجسٹریٹ موصوف میں مجرم ٹھہرنے پر کر سکتا۔

(۴) جب کوئی حکم مشعر دینے زرمعاوضہ کے شخص ملزم کو کسی ایسے مقدمہ میں صادر ہو حسب ضمن تحتی (۳) قابل اپیل ہے تو زرمعاوضہ اُس میعاد کے گذرنے کے پیشتر جو داخل اپیل کے لئے مقرر ہے یا اگر کوئی اپیل داخل ہوا ہو تو قبل انفصال اپیل مذکور کے اُسکو نہیں دیا جائیگا۔

(۵) بروقت دلانے زرمعاوضہ کے کسی نالش دیوانی مابعد میں جو متعلق اُسی معاملہ کے ہو۔ عدالت کسی ایسے زرمعاوضہ پر لحاظ کرے گی جو حسب دفعہ ہذا ادا یا وصول کیا گیا ہو۔

---

# باب ۲۱

## تجویز مقدمات قابل اجرائے وارنٹ معرفت صاحبان مجسٹریٹ

ضابطہ مقدمات قابل اجرائے وارنٹ میں

**دفعہ ۲۵۱** - مقدمات قابل اجرائے وارنٹ کی تجویز میں صاحبان مجسٹریٹ کو چاہیئے کہ ضابطہ مفصلہ ذیل پر عمل کریں۔

شہادت استغاثہ کی بابت

**دفعہ ۲۵۲** (۱) جب ملزم کسی مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو ویسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ بیان فریادی کا (اگر کوئی ہو) لکھنے اور تمام ایسی شہادت کے جو تبائید پیروی استغاثہ پیش کیجائے۔

(۲) مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ فریادی سے یا کسی اور طور پر نام اُن اشخاص کے دریافت کرے جنکا حالات مقدمہ سے واقف ہونا متحمل ہو اور جو پیروی استغاثہ کے لیئے شہادت دیسکتے ہوں[۵۱] اور اُنمیں سے اسقدر اشخاص کو جو ضروری معلوم ہوں اپنے روبرو شہادت دینے کیلیئے طلب کرے

ملزم کی رہائی

**دفعہ ۲۵۳** - (۱) اگر بعد لینے تمام شہادت کے جسکا حوالہ دفعہ ۲۵۲ میں ہوا ہے اور بعد لینے ایسی زبانبندی ملزم کے (اگر کچھ لیجائے) جو مجسٹریٹ کو ضروری معلوم ہو مجسٹریٹ کی دانست میں کوئی ایسا مقدمہ ملزم کے خلاف ثابت نہیں کیا گیا کہ بصورت اُسکی عدم تردید کے ملزم کی نسبت اصدار حکم اثبات جرم جایز ہوتا تو مجسٹریٹ اُسکو رہا کرے گا۔

(۲) کوئی عبارت دفعہ ہذا مانع اسکی نہ سمجھی جائیگی کہ مجسٹریٹ ملزم کو مقدمہ کی کسی نوبت سابق پر رہا کرے اگر بموجب ان وجوہ کے جنہیں ویسے مجسٹریٹ کو لکھنا چاہیئے مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ الزام بے بنیاد ہے۔

فرد قرارداد جرم کا مرتب کرنا جبکہ جرم ثابت ہونا معلوم ہوتا ہو۔

**دفعہ ۲۵۴**[۵۲] - اگر اُسوقت جبکہ ویسی شہادت اور زبانبندی لیگئی ہو یا مقدمہ کی کسی نوبت سابق پر مجسٹریٹ کی یہ رائے قرار پائے کہ یہ قیاس کرنے کی وجہ موجود ہے کہ ملزم ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے جسکی تجویز اس باب کے مطابق ہوسکتی

---

[۵۱] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمونہ ۱۱ مندرجہ مابعد۔ [۵۲] ملاحظہ طلب ماقبل کی دفعات ۲۵۲ و ۲۰۸۔

اور جسکو ویسا مجسٹریٹ تجویز کرنیکا مجاز ہے اور جسکے بدلے مجسٹریٹ موصوف اپنی دانست میں سزائے کامل عاید کرسکتا ہے تو اُسکو چاہیے کہ ایک فرد قرار داد جرم ملزم کی نسبت قلمبند کرے۔

**اقبال جرم** **دفعہ ۲۵۵** (۱) تب فرد قرار داد جرم ملزم کے روبرو پڑھی جائیگی اور اُسکو سمجھائی جائیگی اور ملزم سے پوچھا جائیگا کہ تم مجرم ہو یا کچھ جواب دینا چاہتے ہو۔

(۲) اگر ملزم اقبال جرم کرے تو صاحب مجسٹریٹ اُسکا اقبال جرم قلمبند کریگا۔ اور اگر مناسب سمجھے حسب اقتضائے رائے اپنے بر بنائے اُسکے اقبال کے اوسکو مجرم ٹھیرائیگا۔

**جواب** **دفعہ ۲۵۶** (۱) اگر ملزم اقبال جرم کرنے سے انکار کرے یا اقبال جرم نکرے یا یہ دعویٰ کرے کہ اُسکی نسبت تجویز کیجائے تو اُس سے یہ پوچھا جائیگا کہ وہ اُن گواہان جانب مستغیث میں سے جنکی شہادت لی گئی ہو کسی پر سوالات جرح کرنا چاہتا ہے یا نہیں اور اگر کرنا چاہتا ہے تو کس کس پر۔ اگر وہ کہے کہ ہاں میں کرنا چاہتا ہوں تو جن گواہوں کا نام وہ بتائے پھر بلائے جائینگے اور بعد سوال جرح اور سوال مکرر کے (اگر کچھ ہو) رخصت کردیے جائینگے۔ اور بعدہٗ گواہان باقیماندہ جانب مستغیث کی شہادت لیجائیگی اور بعد سوال جرح اور سوال مکرر کے (اگر کچھ ہو) وہ بھی رخصت کردیے جائینگے بعد ازاں ملزم کو ہدایت کیجائیگی کہ اپنے جواب میں مصروف ہو اور اپنی شہادت پیش کرے۔

(۲) اگر ملزم کوئی بیان تحریری داخل کرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اُسکو شامل مثل کردے۔

**حکمنامہ واسطے جبراً پیش کرانے شہادت کے حسب درخواست ملزم** **دفعہ ۲۵۷** (۱) اگر ملزم اپنی جوابدہی میں مصروف ہونیکے بعد مجسٹریٹ سے یہ درخواست کرے کہ حکمنامہ واسطے جبراً حاضر کرانے کسی گواہ کے اس غرض سے جاری کیا جائے کہ اُسکی زبان بندی لیجائے یا اُس سے جرح کے سوالات کیے جاویں یا کوئی دستاویز یا اور شے پیش کرائی جائے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ویسا حکمنامہ جاری کرے الا اُس صورت میں کہ اُس کے نزدیک ویسی درخواست کو اسوجہ سے نامنظور کرنا مناسب ہو کہ وہ براہ دیدار سانی یا ایام گذاری یا زوال اغراض معدلت گستری کے گذری ہے۔ اور مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ویسی وجہ کو قلمبند کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب ملزم بعد مرتب ہونے فرد قرار داد جرم کے کسی گواہ پر سوال جرح کر چکے یا اُسکو سوال جرح کرنیکا موقعہ مل چکے تو ویسا گواہ بالجبر بموجب اس دفعہ کے حاضر نہیں کیا جائیگا الا جب کہ مجسٹریٹ کو یہ تشفی ہو جائے کہ انصاف کی غرض کے لیے وہ حاضر ورہے۔

(۲) مجسٹریٹ مجاز ہے کہ قبل طلب کرنے کسی گواہ کے برطبق ویسی درخواست کے یہ حکم صادر کرے

کہ مصارف معقول گواہ جو تجویز مقدمہ کی اغراض کے لئے حاضر ہونے سے اُس کے عاید حال ہوں عدالت میں جمع کرائے جائیں۔

**براءت** | **دفعہ ۲۵۸۔** (۱) اگر کسی مقدمہ میں جو اس باب سے متعلق ہو اور جسمیں فرد قرار داد جرم مرتب کیگئی ہو مجسٹریٹ کو معلوم ہو کہ ملزم ناکردہ گناہ ہے۔ تو مجسٹریٹ مذکور اُسکی براءت کا حکم صادر کرے گا۔

**ثبوت جرم** | (۲) اگر کسی ویسے مقدمہ میں مجسٹریٹ کو دریافت ہو کہ ملزم مجرم ہے تو اُسکو چاہئے کہ قانون کے مطابق اُسکی بنسبت حکم سزا صادر کرے[۵۱]

**فریادی کی غیر حاضری** | **دفعہ ۲۵۹** مگر بر بنائے نالش رجوع ہوا ہو اور اُس روز جو واسطے سماعت مقدمہ کے مقرر ہوا ہو فریادی غیر حاضر ہو اور جرم ایسا ہو کہ اُسکی بابت صلح کرنا جائز ہو[۵۲] تو مجسٹریٹ مجاز ہے کہ حسب اقتضائے اپنے باوصف اسکے کہ کسی دفعہ ماسبق میں کچھہ اور کم ہو فرد قرار داد جرم کے مرتب ہونے سے پہلے کسی وقت ملزم کو رہا کردے۔

# باب (۲۲)

## بابت تجویز سرسری

**تجویز سرسری کا اختیار** | **دفعہ ۲۶۰[۵۳]** (۱) باوصف اس کے کہ اس مجموعہ میں کوئی اور مضمون ہو۔

(الف) مجسٹریٹ ضلع۔ اور

(ب) کوئی مجسٹریٹ درجہ اول جسکو لوکل گورنمنٹ نے اس امر کا اختیار خاص عطا کیا ہو۔ اور

(ج) کوئی بنچ یعنی جلسہ مجسٹریٹوں کا جسکو اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول عطا ہوئے ہوں اور لوکل گورنمنٹ کیطرف سے اختیار خاص اس امر کا دیا گیا ہو۔

---

[۵۱] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵۔ نمونہ ۲۹ مندرجہ مابعد۔ [۵۲] ملاحظہ طلب مابعد کی دفعہ ۳۴۵

[۵۳] اپر برہما میں مجسٹریٹوں کے اختیارات کی بابت ملاحظہ طلب اپر برہما کی معدلت فوجداری کے ریگولیشن (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ء) کے ضمیمہ کی دفعہ ۵۔ مگر رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے لئے ملاحظہ طلب ضمیمہ مذکور کی دفعہ ۱۸۔ جرایم متعلق جنگل کی تجویز سرسری کی بابت ملاحظہ طلب ہند کے جنگلوں کے ایکٹ سنہ ۱۸۷۸ء (نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۸۷۸ء) کی دفعہ ۶۵۔

مجاز ہے کہ بر تقدیر مناسب سمجھنے کے کل جرائم مفصلہ ذیل یا اُن میں سے کسی کی تجویز بطور سرسری کرے

(الف) وہ جرائم جنکی سزا موت یا حبس بعبور دریائے شور یا قید چھ مہینے سے زیادہ میعاد کی نہو۔

(ب) جرائم جو حسب دفعات ۲۶۴ و ۲۶۵ و ۲۶۶ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے باٹوں اور پیمانوں سے متعلق ہیں۔

(ج) ضرر پہونچانا حسب دفعہ ۳۲۳ مجموعہ مذکور۔

(د) سرقہ حسب دفعہ ۳۷۹ یا ۳۸۰ یا ۳۸۱ مجموعہ مذکور جبکہ مال مسروقہ کی مالیت پچاس روپیہ سے زیادہ نہو

(ھ) بددیانتی سے مال کا تصرف بیجا حسب دفعہ ۴۰۳ مجموعہ مذکور جبکہ مالیت اس مال کی جس کا تصرف بیجا کیا گیا پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

(و) مال مسروقہ کا لینا یا لے رکھنا حسب دفعہ ۴۱۱ مجموعہ مذکور جبکہ مالیت ویسے مال کی پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

(ز) مال مسروقہ کے چھپانے یا علیحدہ کرنے میں اعانت کرنا حسب دفعہ ۴۱۴ مجموعہ مذکور جبکہ مالیت ویسے مال کی پچاس روپیہ سے زیادہ نہو۔

(ح) نقصان رسانی حسب دفعہ ۴۲۷ مجموعہ مذکور۔

(ط) مداخلت بیجا حسب دفعہ ۴۴۸ و جرائم حسب دفعات ۴۵۱ و ۴۵۶ و ۴۵۷ مجموعہ مذکور۔

(ی) امن میں خلل اندازی کی نیت سے توہین حسب دفعہ ۵۰۴ - اور تخویف مجرمانہ حسب دفعہ ۵۰۶ مجموعہ مذکور

(ک) اعانت کسی جرم کی منجملہ جرائم متذکرہ صدر۔

(ل) اقدام ارتکاب کسی جرم کا منجملہ جرائم متذکرہ صدر جب ویسا اقدام جرم ہو۔

(م) جرائم حسب دفعہ ۲۰ - ایکٹ بابت مداخلت بیجائے مویشیان ۱۸۷۱ء۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی مقدمہ جسمیں مجسٹریٹ وہ اختیارات خاص عمل میں لائے جو از روئے دفعہ ۳۴ کے عطا ہوئے ہیں سرسری طور پر تجویز نہ کیا جائے گا۔

(۲) جب تجویز سرسری کے اثناء میں مجسٹریٹ یا بینچ پر ظاہر ہو جائے کہ مقدمہ اس قسم کا ہے کہ اُسکی سرسری تجویز ہونی نامناسب ہے تو مجسٹریٹ یا بینچ مذکور کو لازم ہو گا کہ اُن گواہوں کو پھر طلب کرے جنکی زبان بندی ہو چکی ہے اور مقدمہ کی اُس طریقہ پر جس کا حکم اس مجموعہ میں ہے پھر سماعت کرے۔

ان مجسٹریٹوں کے بینچ کو اختیار عطا کرنا جن کو کمتر اختیار بخشا گیا ہے۔

دفعہ ۲۶۱ - لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ مجسٹریٹوں کے کسی بینچ کو جنکو مجسٹریٹ درجہ دوم یا درجہ سوم کے اختیارات عطا ہوئے ہوں

اس بات کا اختیار عطا کرے کہ وہ کل جرائم مفصلہ ذیل یا اُن میں سے کسی کی تجویز بطور سرسری کرے۔

(الف) جرائم بخلاف ورزی مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعات ۲۷۷ و ۲۷۸ و ۲۷۹ و ۲۸۵ و ۲۸۶ و ۲۸۹ و ۲۹۰ و ۲۹۲ و ۲۹۳ و ۲۹۴ و ۳۲۳ و ۳۳۴ و ۳۳۶ و ۳۴۱ و ۳۵۲ و ۴۲۶ و ۴۴۷۔

(ب) جرائم بخلاف ورزی ایکٹ ہائے میونسپل و بخلاف ورزی مضامین صفائی مندرجہ ایکٹ ہائے پولیس جنکی سزا صرف جرمانہ یا قید واسطے کسی میعاد کے جو ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو۔ مقرر ہے

(ج) اعانت کسی جرم کی منجملہ جرائم متذکرہ صدر۔

(د) اقدام ارتکاب کسی جرم کا منجملہ جرائم متذکرہ صدر جب ویسا اقدام جرم ہو۔

**دفعہ ۲۶۲** مقدمات قابل اجرائے سمن وقابل اجرائے وارنٹ میں ضابطہ جو متعلق ہوسکے گا۔ (۱) جو مقدمات اس بات کے مطابق تجویز کئے جائیں۔ اگر مقدمات قابل اجرائے سمن ہوں تو وہی ضابطہ جو مقدمات قابل اجرائے سمن کے لئے مقرر ہوا ہے مرعی رہیگا۔ اور اگر مقدمات قابل اجرائے وارنٹ ہوں تو وہی ضابطہ جو مقدمات قابل اجرائے وارنٹ کے لئے مقرر ہوا ہے مرعی رہیگا۔ بجز اُس صورت کے جسکا آئندہ ذکر کیا جائیگا۔

قید کی حد (۲) کسی مقدمہ میں جسمیں حسب باب ہذا جرم ثابت قرار پائے کوئی حکم سزا نسبت قید کے تین مہینے سے زیادہ میعاد کے لئے صادر نہیں کیا جائیگا۔

**دفعہ ۲۶۳** ریکارڈ اُن مقدمات میں جنکا اپیل نہ ہو۔ جن مقدمات میں کہ اپیل جائز نہیں ہے مجسٹریٹ یا صاحبان مجسٹریٹ کے بینچ کو ضرور نہیں ہے کہ گواہوں کی شہادت قلمبند کرے یا فرد قرار داد جرم باضابطہ مرتب کرے۔ مگر ایسے مجسٹریٹ یا صاحبان مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ایسے فارم یعنی نمونہ میں جسکی لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے مراتب مفصلہ ذیل مندرج کرتے رہیں:۔

(الف) نمبر سلسلہ وار

(ب) تاریخ ارتکاب جرم۔

(ج) تاریخ رپورٹ یا نالش۔

(د) نام فریادی کا (اگر کوئی ہو)

(ھ) ملزم کا نام بقید ولدیت و سکونت۔

(و) جرم جس کی نالش کی گئی اور وہ جرم (اگر کچھ ہو) جو ثابت ہوا ہو۔ اور اُن صورتوں میں

جو دفعہ ۲۶۰ کی دفعہ تحتی (۱) ضمن (د) یا (ہ) یا (و) یا (ز) سے متعلق ہوں مالیت اُس جائداد کی جسکی بابت جرم سرزد ہوا۔

(ش) ملزم کا عذر اور اُس کی زبان بندی (اگر کچھ لکھی گئی ہو)

(ح) تجویز اور درصورت ثابت قرار پانے جرم کے مختصر بیان وجوہ تجویز کا۔

(ط) حکم سزا یا دیگر حکم اخیر۔

(ی) کارروائی کے ختم ہونے کی تاریخ۔

ریکارڈ اُن مقدمات میں جو لائق اپیل ہوں۔

**دفعہ ۲۶۴** (۱) ہر مقدمہ میں جو کسی مجسٹریٹ یا بنچ کی معرفت بطور سرسری تجویز کیا جاوے۔ جب اُس تجویز سے اپیل کرنا جائز ہو ویسے مجسٹریٹ یا بنچ کو لازم ہے کہ قبل صادر کرنے حکم سزا کے ایک رائے باندراج خلاصہ شہادت کے اور نیز مراتب مندرجہ دفعہ ۲۶۳ کے قلمبند کرے۔

(۲) ویسی رائے اُن مقدمات میں جو اُس دفعہ سے متعلق ہوں صرف ایک ہی کاغذ مثل ہوگی۔

ریکارڈ اور رائے کس زبان میں لکھی جائیگی

**دفعہ ۲۶۵** (۱) ریکارڈ مرتبہ حسب دفعہ ۲۶۳۔ اور وہ رائیں جو حسب دفعہ ۲۶۴ قلمبند کیجائیں زبان انگریزی یا عدالت کی زبان میں حاکم اجلاس کنندہ کے ہاتھ سے لکھی جائینگی۔ یا اگر وہ عدالت جسکے عین تحت میں ویسا حاکم اجلاس کنندہ ہو ہدایت کرے ویسے حاکم کی زبان خاص میں لکھی جائینگی۔

کلارک کے مامور کرنیکے لئے بنچ کو اختیار دیا جاسکتا ہے۔

(۲) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ ایسے صاحبان مجسٹریٹ کے بنچ کو جو جرائم کی تجویز سرسری کرنیکے مجاز ہوں اسبات کا اختیار دے کہ ریکارڈ یا رائے مذکورہ صدر کو ایسے اہلکار سے مرتب کرائے جو اُس عدالت کے حکم سے جسکے عین تحت میں ویسا بنچ ہو اُس کام کے لئے مقرر کیا جائے۔ اور اُس ریکارڈ یا رائے پر جو واسطہ سے مرتب ہو ویسے بنچ کے ہر مجسٹریٹ کے دستخط ہونگے جو اُس کارروائی میں شریک رہا ہو۔

(۳) اگر ویسا اختیار نہ دیا گیا ہو تو وہ ریکارڈ جس کو بنچ کے ایک ممبر نے مرتب کیا اور جسپر حسب مذکور بالا دستخط ہوئے جائز ریکارڈ ہوگا۔

(۴) اگر بنچ میں اختلاف رائے ہو تو کوئی مختلف الرائے ممبر ایک علیحدہ رائے تحریر کر سکتا ہے۔
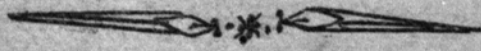
# باب (۲۳)

## بابت تجویز مقدمات بحضور ہائیکورٹ اور عدالت سشن [1]

### (الف) مراتب ابتدائی

**ہائیکورٹ کی تعریف**

**دفعہ ۲۶۶** ۔ اس باب میں بجز دفعات ۲۷۶ و ۳۰۷ کے اور باب ۱۸ میں لفظ "ہائیکورٹ" سے وہ ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر مراد ہے جو ہند کی عدالت ہائے ہائیکورٹ کے ایکٹ سنہ ۱۸۶۱ء کے بموجب مقرر ہوئی ہے یا آئندہ مقرر کیجائے - اور اسمیں ملک پنجاب کی چیفکورٹ [2] اور [لوئر برہما کی چیفکورٹ] اور ایسی اور اور کورٹ یعنی عدالتیں [3] شامل ہیں جنکو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ آف انڈیا کے اس باب کی اغراض کے لئے ہائیکورٹ قرار دیں -

**ہائیکورٹ کے روبرو تجویزات بذریعہ جوری کے ہونگی -**

**دفعہ ۲۶۷** ۔ مقام مقدمات کی تجویزات جو اس باب کے بموجب ہائیکورٹ کے روبرو ہوں بذریعہ جوری کے ہونگی -

اور گو کہ اس مجموعہ کی کسی دفعہ میں کوئی اور مضمون ہو جملہ مقدمات فوجداری میں جو اس مجموعہ کے بموجب یا بموجب فرمانشاہی متعلقہ کسی عدالت ہائیکورٹ کے جو ہند کی عدالت ہائے ہائی کورٹ کے ایکٹ سنہ ۱۸۶۱ء کے بموجب مقرر ہوئی ہے کسی ہائیکورٹ میں منتقل کئے جائیں جائز ہے کہ اون کی تجویز اگر ہائی کورٹ ہدایت کرے بذریعہ جوری کے عمل میں آئے -

---

[1] اپر برہما کی عدالت ہائے سشن کے بارے میں ملاحظہ طلب اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن سنہ ۱۸۹۲ء (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ء) کے ضمیمہ کی دفعہ ۲ - رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے بارے میں ملاحظہ طلب ضمیمہ مذکور کی دفعہ ۲۲ -

[2] یہ الفاظ بجائے الفاظ "عدالت صاحب ریکارڈر رنگون" لوئر برہما کی عدالتوں کے ایکٹ سنہ ۱۹۰۰ء (نمبر ۶ مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ء) کی دفعہ ۷ کے ذریعہ سے قایم کئے گئے - ملاحظہ طلب دفعہ ۷، ۸ - اور ضمیمہ اول -

[3] سونتال پرگنوں میں بعض صورتوں میں صاحب کمشنر ہائیکورٹ ہیں ملاحظہ طلب دفعہ ۴ سونتال پرگنوں کی عدالت کے ریگولیشن سنہ ۱۸۹۳ء (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۳ء) کی -

عدالت سشن کے روبرو تجویزات بذریعہ جوری یا بشرکت اسیسروں کے ہونگی۔

**دفعہ ۲۶۸** تمام مقدمات کی تجویزات جو کسی عدالت سشن کے روبرو عمل میں آئیں بذریعہ جوری یا بتائید اسیسروں کے کیجائیں گی۔

لوکل گورنمنٹ حکم کرسکتی ہے کہ عدالت سشن کے روبرو تجویزات بذریعہ جوری کے ہوں۔

**دفعہ ۲۶۹** (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری ماقبل کے ساتھ بذریعہ حکم مندرجہ گزٹ سرکاری کے یہ ہدایت کرے کہ تجویز جملہ جرائم یا کسی خاص قسم کے جرائم کی روبرو کسی عدالت سشن کے کسی ضلع میں بذریعہ جوری کے ہوگی۔ اور اس بات کی بھی مجاز ہے کہ ویسے حکم کو ویسی ہی منظوری کے ساتھ منسوخ یا تبدیل کرے۔

(۲) لوکل گورنمنٹ اُسی قسم کے حکم کے ذریعہ سے یہ بھی اعلان کردے سکتی ہے کہ کسی ایسے ضلع کی صورت میں جہاں کسی جرم کی تجویز بذریعہ جوری کے ہونیوالی ہو ویسے جرائم کی تجویز۔ اگر صاحب جج اپنے پاس درخواست گذرنے پر یا خود اپنی مرضی سے ہدایت کرے بذریعہ اُن اہالیان جوری کے ہو جو خاص جوری کی فہرست سے طلب کئے جائیں اور گورنمنٹ موصوفہ مجاز ہوگی کہ ویسے حکم کو مسترد یا متغیر کرے۔

(۳) جب ملزم ایک ہی مقدمہ میں ایسے متعدد جرائم کی علت میں ماخوذ ہو جنمیں سے بعض لائق تجویز بذریعہ جوری ہوں اور بعض ایسے نہ ہوں تو اُسکے مقدمہ کی تجویز جرائم مذکورمیں سے ایسے جرائم کی بابت جو بذریعہ جوری کے لائق تجویز ہیں بذریعہ جوری کے ہوگی۔ اور اُنمیں سے ایسے جرائم کی بابت جو لائق تجویز بذریعہ جوری نہ ہوں بذریعہ عدالت سشن بتائید ایسے اہالی جوری کے ہوگی جو بحیثیت اسیسر کے ہوں۔

عدالت سشن میں تجویز کی کارروائی معرفت پیروکار منجانب سرکار کے ہوگی

**دفعہ ۲۷۰** ہر مقدمہ میں جو عدالت سشن کے روبرو تجویز کیا جائے ضرور ہے کہ پیروی استغاثہ کی کارروائی معرفت کسی پیروکار منجانب سرکار کے ہو۔

## ب۔ آغاز کارروائی

آغاز تجویز

**دفعہ ۲۷۱** (۱) جب عدالت مقدمہ کی تجویز کرنے پر مستعد ہو تو ملزم اُس کے روبرو حاضر ہوگا یا حاضر کیا جائیگا۔ اور فرد قرار داد جرم عدالت میں پڑھی اور اُسکو سمجھا دیجائیگی۔ اور اُس سے استفسار کیا جائیگا کہ آیا تم جرم قرار دادہ کے مرتکب ہوئے ہو یا مقدمہ کا تجویز کیا جانا چاہتے ہو۔

اقبال جرم — (۲) اگر ملزم اقبال جرم کرے تو اُس کا اقبال جرم قلمبند کیا جائیگا - اور جائز ہے کہ اُس بنا پر وہ مجرم ٹھیرایا جائے۔

اقبال جرم کرنے سے انکار کرنا یا تجویز کئے جانے کا دعوے کرنا — **دفعہ ۲۷۲** اگر ملزم اقبال جرم کرنے سے انکار کرے یا اقبال جرم نکرے یا تجویز کئے جانے کا دعوی کرے تو عدالت حسب ہدایات مندرجہ ذیل اہالی جوری یا اسیسروں کو منتخب کرکے مقدمہ کی تجویز شروع کریگی

ایک ہی جوری یا ایک ہی جماعت اسیسران کے ذریعہ سے چند مجرموں کی تجویز یکے بعد دیگرے عمل میں آسکتی ہے — مگر شرط یہ ہے کہ بلحاظ حق استحقاق پیش کرنے اعتراض کے جو آئندہ مذکور ہے جائز ہے کہ ایک ہی جوری یا ایک ہی جماعت اسیسروں کی اُس قدر اشخاص ملزم کے مقدمات کی تجویز میں یکے بعد دیگرے مصروف ہو یا تائید کرے جو عدالت کو مناسب معلوم ہو۔

فرد قرار داد جرم میں الزام غیر قابل ثبوت کا مندرج ہونا — **دفعہ ۲۷۳** (۱) اُن مقدمات کی تجویز میں جو ہائیکورٹ کے روبرو ہوں جب ہائیکورٹ کو شخص ملزم کی تجویز شروع ہونے سے پہلے کسی وقت معلوم ہو کہ کوئی الزام یا جزو الزام صریح غیر قابل ثبوت ہے تو جج کو اختیار ہے کہ فرد قرار داد جرم میں یہ حال درج کرے۔

اندراج کا اثر — (۲) ویسے حال کے فرد قرار داد جرم میں درج ہونے سے یہ نتیجہ ہوگا کہ کارروائی آئندہ جرم قرار دادہ یا جزو جرم قرار دادہ کے - جیسا موقع ہو - ملتوی ہو جائیگی۔

## ج - بابت انتخاب جوری

جوری کی تعداد — **دفعہ ۲۷۴** (۱) اُن مقدمات میں جنکی تجویز ہائیکورٹ کے روبرو ہو جوری میں نو اشخاص شریک ہونگے۔

(۲) مقدمات لائق تجویز عدالت سشن میں جو بذریعہ جوری کے تجویز ہو جوری میں اُس قدر اشخاص بعدد لاطاق نہ تین سے کم یا نو سے زیادہ شریک نہ ہونگے جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم متعلق کسی ضلع خاص یا کسی خاص اقسام جرایم سوقوعہ ضلع مذکور کے وقتاً فوقتاً مقرر فرمائے۔

جوری واسطے تجویز مقدمہ اُن اشخاص کے روبرو عدالت سشن کے جو اہل یورپ یا اہل امریکہ نہوں — **دفعہ ۲۷۵** - جب ایسے شخص کے مقدمہ کی تجویز عدالت سشن میں جوری کے ذریعہ سے ہو جو اہل یورپ یا اہل امریکہ ہو تو لازم ہے کہ اگر شخص ملزم درخواست کرے تو تعداد کثیر جوری میں ایسے اشخاص کی ہو جو نہ اہل یورپ ہوں

شامل اہل جوری ۔ +

**اہالی جوری بذریعہ قرعہ اندازی کے منتخب کئے جائیں گے**

**دفعہ ۲۷۶ ۔** اہالی جوری بذریعہ قرعہ اندازی اُس طور پر جس کی عدالت ہائیکورٹ وقتاً فوقتاً بذریعہ قاعدہ کے ہدایت کیا کرے اِن اشخاص میں سے منتخب کئے جائینگے جو جوری کا کام دینے کیلئے طلب کئے گئے ہوں۔

مگر شرط یہ ہے کہ ۔

**موجودہ طریقہ کا برقرار رہنا**

**اولاً** ۔ تا اجرائے قواعد حسب دفعہ ہذا واسطے کسی عدالت کے اُس طریقہ انتخاب اہالی جوری کی پابندی کیجائیگی جو ویسی عدالت میں بالفعل جاری ہو۔

**جو اشخاص طلب نہ کئے جائیں وہ کب مستحق ہوں گے ۔**

**ثانیاً** ۔ درصورت غیر کافی ہونے تعداد اشخاص طلب شدہ کے جائز ہے کہ اہالی جوری بہ تعداد مطلوبہ بعد حصول اجازت عدالت کے اُن دیگر اشخاص میں سے جو حاضر ہوں منتخب کئے جائیں۔

**خاص اہالی جوری کے روبرو تجویزات**

**ثالثاً** ۔ بلاد پریزیڈنسی میں ۔

(الف) اگر شخص ملزم پر ایسے جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے جسکی سزا موت مقرر ہے یا
(ب) اگر کسی اور مقدمہ میں ہائیکورٹ کا صاحب جج اسطرح ہدایت کرے ۔

تو اہالی جوری اُس فہرست خاص اشخاص جوری سے منتخب کئے جائینگے جو آئندہ مقرر کیگئی ہے اور

**رابعاً** ۔ کسی ایسے ضلع میں جسکے لئے لوکل گورنمنٹ نے یہ اعلان کیا ہو کہ بعض جرائم کی تجویز بذریعہ خاص جوری کے ہو ۔ اہالی جوری کسی ایسی صورت میں جسمیں صاحب جج ہدائیت کرے اُس فہرست خاص جوری سے منتخب کئے جائینگے جو دفعہ ۳۲۵ میں مقرر ہے +

**اہالی جوری کے نام پکارے جائینگے**

**دفعہ ۲۷۷ ۔** (۱) اُسی وقت جب ایک ایک اہل جوری منتخب ہوتا جائے اُسکا نام بآواز بلند پکارا جائیگا ۔ اور اُسکے حاضر ہونے پر شخص ملزم سے پوچھا جائیگا کہ وہ ویسے اہل جوری کی معرفت اپنے جرم کی تجویز کرانے پر کچھہ اعتراض کرتا ہے یا نہیں ۔ +

**اہالی جوری کی نسبت اعتراض**

(۲) جائز ہے کہ اُسوقت اعتراض نسبت ویسے اہل جوری کے ملزم یا پیروکار استغاثہ کی طرف سے کیا جائے ۔ اور وجوہ اعتراض کا پیش کرنا لازم ہوگا ۔

**اعتراض بلا پیش کرنے وجوہ کے**

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت ہائیکورٹ میں پیروکار منجانب سرکار کو آٹھہ مرتبہ بلا پیش کرنے وجوہ کے اعتراض کرنیکا استحقاق ہوگا ۔ اور شخص ملزم یا جملہ اشخاص ملزم کیطرف سے بھی

آٹھہ مرتبہ اعتراض کرنا جایئز ہوگا۔

**اعتراض کی وجوہات** **دفعہ ۲۷۸۔** جب کوئی اعتراض نسبت کسی اہل جوری کے بربنائے کسی وجہ منجملہ وجوہ مندرجہ ذیل کے پیش کیا جائے تو اگر حسب اطمینان عدالت ثابت ہو۔ وہ اعتراض منظور کیا جائیگا۔

(الف) اہل جوری کے دل میں کچھ جانب داری قیاسی یا واقعی کا ہونا۔

(ب) کوئی وجہ ذاتی مثلاً غیر ملک کا باشندہ ہونا یا عدم موجودگی ایسی لیاقت کی جو کسی قانون یا ایسے قاعدہ مجاریہ وقت کی رو سے جو حکم قانون کا رکھتا ہو اہل جوری کیلئے ضرور ہو یا اکیس برس سے زیادہ عمر کا ہونا۔

(ج) ازروئے عادت یا بپابندی قسم مذہبی کے تمام معاملات دنیوی کی فکر سے قطع تعلق کرنا۔

(د) عدالت میں یا عدالت کے زیر حکومت کسی عہدہ پر مامور ہونا۔

(ہ) خدمات پولیس کی تعمیل میں مصروف ہونا یا خدمات پولیس اُسکے سپرد رہنا۔

(و) اُسپر ایسے جرم کا ثابت ہو جو عدالت کی رائے میں اُسکو جوری میں بیٹھنے کے غیر قابل کر دیتا ہے۔

(ز) اُس زبان کے سمجھنے کی ناقابلیت جسمیں شہادت ادا کیجائے۔ یا جب ویسی شہادت کا ترجمہ دوسری زبان میں کیا جائے ترجمہ کی زبان کا نہ سمجھہ سکنا۔

(ح) کوئی اور امر جو عدالت کی دانست میں اُسکو جوری میں بیٹھنے کے لائق نہیں رکھتا ہے۔

**اعتراض کا فیصلہ** **دفعہ ۲۷۹۔** (۱) ہر اعتراض جو کسی اہل جوری کی نسبت کیا جائے فیصلہ اس کا عدالت سے ہوگا۔ اور ویسا فیصلہ قلمبند کیا جائیگا اور ناطق ہوگا۔

**اُس اہل جوری کی جگہہ پر جسکی نسبت اعتراض کیا جائے اور شخص کا مامور ہونا** (۲) اگر اعتراض منظور کیا جائے تو ویسے اہل جوری کی جگہہ ایک اور اہل جوری جو سمن کے حکم کے بموجب حاضر ہو اور مطابق طریقہ مقررہ دفعہ ۲۷۶ منتخب ہوا ہو۔ مامور کیا جائیگا۔ یا اگر ویسا دوسرا اہل جوری حاضر نہو تو اُسجگہ پر کوئی اور شخص قائم کیا جائیگا جو عدالت میں حاضر اور جسکا نام اہالی جوری کی فہرست میں مندرج ہو۔ یا جسکو عدالت جوری میں بیٹھنے کے لائق سمجھے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی اعتراض نسبت ماموری ویسے اہل جوری یا غیر شخص کے دفعہ ۲۷۸ کے مطابق پیش ہوکر منظور نہ کیا گیا ہو۔

**جوری کا میر مجلس** **دفعہ ۲۸۰۔** (۱) جب اہالی جوری منتخب ہو لیں تو اُنکو لازم ہے کہ اپنی جماعت

میں سے ایک شخص کو میر مجلس مقرر کریں۔

(۲) میر مجلس کو لازم ہے کہ جوری کے مباحثہ میں صدر نشین ہو۔ اور جوری کی رائے ظاہر کرے اور اگر جوری یا کسی اہل جوری کو کچھ پوچھنا منظور ہو تو عدالت سے استفسار کرے۔

(۳) اگر غالب تعداد جوری ویسی میعاد کے اندر جو صاحب جج کے نزدیک معقول معلوم ہو کسی میر مجلس کے تقرر پر متفق نہ ہو تو وہ عدالت کی طرف سے مقرر کیا جائیگا۔

اہالی جوری کو حلف دینا

**دفعہ ۲۸۱**۔ جب میر مجلس مقرر ہوئے تو اہالی جوری کو حلف حسب احکام ایکٹ حلف متعلقہ ہند مصدرہ ۱۸۷۳ء کے دیا جائیگا۔

ضابطہ جبکہ اہل جوری حاضری سے قاصر ہو۔ وغیرہ۔

**دفعہ ۲۸۲** (۱) اگر کوئی مقدمہ کسی جوری کے روبرو پیش ہو اور کسی وقت پر جوری کی رائے ظاہر ہونے سے پہلے کوئی اہل جوری کسی وجہ کافی سے تجویز کے وقت اثنا ابتدائے تا انتہائے حاضر رہنے سے معذور ہو جائے یا اگر کوئی اہل جوری غیر حاضر ہو جائے اور اسکو جبراً حاضر کرانا غیر ممکن ہو یا اگر ممکن ہو کہ کوئی اہل جوری اُس زبان سے ناواقف ہے جسمیں شہادت دیگئی یا جب ویسی شہادت کا ترجمہ سنایا جائے ترجمہ کی زبان سے ناواقف ہے تو کوئی شخص جدید جوری میں شامل کیا جائیگا یا جوری برخاست ہو کر جدید جوری منتخب کی جائے گی۔

(۲) ویسی ہر صورت میں تجویز از سر نو شروع کیجائیگی۔

قیدی کی بیماری کی صورت میں جوری کو رخصت کر دینا

**دفعہ ۲۸۳**۔ صاحب جج کو اُس صورت میں بھی اہالی جوری کے رخصت کرنے کا اختیار ہے کہ جب قیدی کٹہرہ کے آگے کھڑے رہنے سے معذور ہو جائے۔

## انتخاب اسیسران

اسیسران کیونکر منتخب کئے جائینگے

**دفعہ ۲۸۴**۔ جب مقدمہ کی تجویز بتائید اسیسران ہونیوالی ہو دو یا زیادہ اسیسر جسقدر صاحب جج کو مناسب معلوم ہوں اُن اشخاص میں سے منتخب کئے جائینگے جو اسیسر کا کام دینے کیلئے طلب ہوئے ہوں۔

ضابطہ جبکہ اسیسر حاضر نہ ہو سکے

**دفعہ ۲۸۵** (۱) اگر در اثنائے تجویز کسی مقدمہ کے جو بتائید اسیسران عمل میں آئے کسی وقت رائے اخیر سے پہلے کوئی اسیسر کسی وجہ کافی سے ابتدا سے انتہائے تجویز تک حاضر رہنے سے معذور ہو جائے یا غیر حاضر ہو جائے اور اسکا جبراً حاضر کرانا غیر ممکن ہو تو

مقدمہ کی تجویز دوسرے اسیسر یا اسیسروں کی تائید سے جاری رہیگی۔

(۲) اگر تمام اسیسر لوگ حاضر ہونے سے معذور ہو جائیں یا غیر حاضر ہوں تو کارروائی مقدمہ کی ملتوی کیجائیگی۔ اور نئے اسیسروں کی تائید سے مقدمہ از سر نو تجویز کیا جائے گا۔

## ۵۔ تجویز تا اختتام کارروائی ہائے مستغیث و مستغاث علیہ

**شروع پیروی استغاثہ**

**دفعہ ۲۸۶** (۱) جب اہالی جوری یا اسیسران منتخب ہو لیں تو پیروکار استغاثہ کو چاہیے کہ اپنا بیان اسطرح شروع کرے کہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند یا کسی اور قانون سے وہ عبارت پڑھے جس میں جرم قرار دادہ کی تشریح ہو۔ اور اس امر کا مختصر بیان کرے کہ کس وجہ ثبوت سے اسکو ملزم پر جرم ثابت کرنیکی امید ہے۔

**گواہونکی زبان بندی**

(۲) تب پیروکار مذکور اپنے گواہوں کی زبان بندی لیگا۔

**مجسٹریٹ کے روبرو ملزم کی زبان بندی شہادت ہوگی**

**دفعہ ۲۸۷**۔ ملزم کی زبان بندی جو مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے قلم سے یا اسکے روبرو حسب ضابطہ لکھی گئی ہو پیروکار استغاثہ کی طرف سے داخل کیجائیگی اور وہ بطور شہادت[۱] کے پڑھی جائیگی۔

**تحقیقات ابتدائی میں جو شہادت گذرے وہ مقبول ہوگی۔**

**دفعہ ۲۸۸**۔ جائز ہے کہ شہادت کسی گواہ کی جو حسب ضابطہ ملزم کے سوا جہہ میں اور مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے روبرو لیگئی ہو اگر رائے صاحب جج اجلاس کنندہ کی مقتضی ہو اور ویسا گواہ پیش کیا جائے اور اسکی زبان بندی لیجائے بطور شہادت کے مقدمہ میں تصور کیجائے۔

**ضابطہ زبان بندی گواہان جانب مستغیث کے**

**دفعہ ۲۸۹** (۱) جب زبان بندی گواہان جانب مستغیث اور زبان بندی ملزم (اگر کچھ ہوئی ہو) ختم ہو جائے تو ملزم سے یہ پوچھا جائیگا کہ اُس کو شہادت پیش کرانا منظور ہے یا نہیں۔

(۲) اگر وہ جواب دے کہ شہادت پیش کرانا منظور نہیں ہے تو پیروکار استغاثہ کو اختیار ہے کہ اپنے بیان کا خلاصہ ظاہر کرے۔ اور اگر عدالت کو یہ گمان ہو کہ کسی شہادت سے ثابت نہیں ہے کہ ملزم سے جرم سرزد ہوا تو اسکو اُسوقت اختیار ہے کہ اگر مقدمہ کی تجویز اسیسروں کی تائید سے ہوتی ہو تو اپنی تجویز قلمبند کرے یا اگر مقدمہ کی تجویز جوری کی معرفت ہوتی ہو جوری مذکور کو ہدایت کرے کہ اپنی رائے مشعر بیگناہی مستغاث علیہ

[۱] ملاحظہ طلب ایکٹ شہادت ہند (نمبر ۱ ۱۸۷۲ء) کی دفعہ ۸۰۔